باخبر، پُراثر، نقیبِ فکرونظر

18/رجب المرجب 1444ھ | مطابق 10/فروری 2023ء | بروز جمعہ | جلد:(۳) | شمارہ:(۳۵) | صفحات:(۸)

ہندوستان کسی ایک خاندان کی جاگیر نہیں، صدیوں پرانا ملک ہے

راجیہ سبھا میں مودی اڈانی بھائی بھائی کے نعروں اور زبردست ہنگامے کے درمیان پی ایم مودی کا خطاب

نئی دہلی،9فروری (ایجنسیز) وزیراعظم نریندر مودی نے گاندھی خاندان کا نام لیے بغیر آج ان پر شدید حملہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ ملک کسی ایک خاندان کی جاگیر نہیں ہے اپوزیشن کے زبردست ہنگامے اور مودی اڈانی بھائی بھائی کے نعرے بازی کے درمیان راجیہ سبھا میں صدر کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر بحث کا جواب دیتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ یہ ملک صدیوں پرانا ہے اور لوگوں کی نسلوں کی روایت پر استوار ہے۔ یہ ملک کسی ایک خاندان کی جاگیر نہیں ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ ملک کے پہلے وزیراعظم جواہر لعل نہرو کی نسل سے تعلق رکھنے والے کو نہرو کنیت رکھنے پر کیوں شرم آتی ہے؟ نہرو کنیت رکھنا کتنی شرم کی بات ہے۔ یہ اتنی بڑی شخصیت کے خاندان کو قبول نہیں اور وہ ہم سے حساب مانگتے ہیں۔کانگریس کی طویل حکمرانی کے دوران منتخب حکومتوں کو گرانے کے واقعات کا ذکر کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ آرٹیکل 356 کا استعمال کرتے ہوئے ملک میں 90 حکومتیں گرائی گئیں۔اس نے پوچھا کہ یہ کام کرنے والے کون تھے؟ انہوں نے کہا کہ سابق وزیراعظم اندرا گاندھی نے اپنے دور میں 50 بار اس کا استعمال کیا تھا۔کیرالہ میں بائیں بازو کی حکومت گرائی گئی۔ اس کے ساتھ ہی ایم جی آر، این ٹی آر اور کروناندھی جیسے تجربہ کار سیاستدانوں کی حکومتیں گرائی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ سال 1980 میں مہاراشٹر میں نوجوان لیڈر شرد پوار کی حکومت گرائی گئی۔ اسی طرح سال 2005 میں نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کو جھارکھنڈ میں اکثریت حاصل تھی لیکن گورنر نے متحدہ ترقی پسند اتحاد کی حکومت بنائی۔ یہ کانگریس کے دور میں ہوا تھا۔قائد حزب اختلاف ملکارجن کھرگے نے لنچ کے وقفے کے بعد دوپہر دو بجے کارروائی شروع ہونے پر ایوان میں نظم وضبط کا معاملہ اٹھانا چاہا،لیکن چیئرمین جگدیپ دھنکھر نے اس کی اجازت نہیں دی۔ بعدازاں انہوں نے وزیراعظم کو بیان دینے کے لیے بلایا۔مسٹر مودی جیسے ہی تقریر کرنے کے لیے کھڑے ہوئے، عام آدمی پارٹی، ترنمول کانگریس اور کانگریس کے ارکان ایوان کے بیچ میں آگئے اور نعرے لگانے لگے۔اس دوران اپوزیشن کے تمام ارکان اپنی نشستوں کے قریب کھڑے ہوگئے۔وزیراعظم کی تقریباً 85 منٹ کی تقریر کے دوران اپوزیشن جماعتوں کے ارکان کی جانب سے ایوان میں نعرے بازی اور ہنگامہ آرائی جاری رہی۔

سپریم کورٹ 10/فروری کو ہنڈن برگ-اڈانی معاملے سے متعلق داخل عرضی پر سماعت کرے گا

اڈانی گروپ سے متعلق ہنڈن برگ کی رپورٹ پر ہندوستان میں تنازعہ ختم ہونے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ایک طرف اپوزیشن پارٹیاں مرکز کی مودی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنارہی ہیں، تو دوسری طرف یہ معاملہ سپریم کورٹ بھی پہنچ چکا ہے۔سپریم کورٹ نے 10 فروری کو ہنڈن برگ-اڈانی معاملے سے متعلق داخل عرضی پر سماعت کی بات کہی ہے۔اس عرضی میں اڈانی گروپ پر ہنڈن برگ ریسرچ کے الزامات کی جانچ ایک کمیٹی بناکر عدالت کے سبکدوش جج کی نگرانی میں کرائے جانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ایڈووکیٹ وشال دیواری نے چیف جسٹس ڈی وائی چندرچوڑ کی صدارت والی بنچ کے سامنے مذکورہ بالا عرضی پیش کرتے ہوئے جلد از جلد اس پر سماعت کا مطالبہ کیا۔عرضی دہندہ نے عدالت کو بتایا کہ الگ سے بھی اس معاملے میں ایک عرضی داخل کی گئی ہے جس پر 10 فروری کو سماعت ہونے والی ہے۔انھوں نے بنچ سے کہا کہ اس عرضی کے ساتھ ان کی بھی دلیلوں کو سنا جائے۔وشال تیواری نے چیف جسٹس ڈی وائی چندرچوڑ کے علاوہ جسٹس پی ایل نرسمہا اور جسٹس جے بی پاردیوالا والے اس بنچ کے سامنے جو مفاد عامہ عرضی داخل کی ہے اس میں اڈانی گروپ پر ہنڈن برگ ریسرچ کے الزامات کی جانچ کے علاوہ بڑے کارپوریٹس کو 500 کروڑ روپے سے زیادہ دیے گئے قرض کی پالیسی کے تجزیہ کو لے کر اسپیشل کمیٹی بھی بنائے جانے کا مطالبہ کیا ہے۔گزشتہ ہفتے ایڈووکیٹ ایم ایل شرما نے ہنڈن برگ ریسرچ کے الزامات پر شارٹ سیلر ناتھن اینڈرسن اور ہندوستان میں اس کے معاونین کے خلاف قانونی کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے عرضی لگائی تھی۔انھوں نے اپنی عرضی میں ملک کے سرمایہ کاروں کو لوٹنے اور آرٹیفیشیل طریقے سے اڈانی گروپ کے شیئرس کو گرانے کا الزام لگایا تھا۔واضح رہے کہ گزشتہ 24 جنوری 2023 کو ہنڈن برگ ریسرچ نے اڈانی گروپ پر کئی طرح کے الزامات عائد کیے تھے جن میں غلط طریقے سے اسٹاک کو بھگانے کا الزام شامل تھا۔حالانکہ اڈانی گروپ نے ان الزامات کو سرے سے مسترد کردیا تھا۔ہنڈن برگ کے ان الزامات کے بعد اڈانی گروپس کے شیئرس میں 65 فیصد سے زیادہ کی گراوٹ آچکی ہے۔

اے ایم یو میں 18 ہزار کتابوں کا ڈیجیٹائزیشن مکمل

علی گڑھ۔9/فروری (عصر حاضر) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں سینکڑوں سال پرانی تاریخی کتابوں اور سرسید سے متعلق دستاویزات کو ڈیجیٹل طور پر محفوظ کرنے کا عمل جاری ہے۔ یہ اہم دستاویزات چھونے بھر سے پھٹ جارہے تھے،لہذا، یونیورسٹی نے اپنی لائبریری کو ڈیجیٹل کرلیا ہے۔ اب تک 15 ہزار دستاویزات اور کتابوں کو ڈیجیٹل کیا جاچکا ہے۔سرسید اکیڈمی کے ڈپٹی ڈائریکٹر ڈاکٹر محمد شاہد نے بتایا کہ اب تک مدرستہ العلوم، محمڈن اینگلو اورینٹل کالج اور یونیورسٹی سے متعلق دستاویزات کو ڈیجیٹائز کیا جاچکا ہے۔ سرسید کی لکھی ہوئی کتابیں اور ان پر لکھی گئی کتابوں کو بھی ڈیجیٹل کیا جائے گا اور اس کی شروعات کی جاچکی ہے۔

ہندوپاک میں زلزلے کی خبریں؛ پیش گوئی کا طریقہ موثر نہیں

محکمہ موسمیات کے مطابق ہندوستان اور پاکستان میں بھی بڑے زلزلے کے امکانات موجود ہیں، تاہم موجودہ ٹیکنالوجی موثر پیش گوئی کے قابل نہیں۔محکمہ 30 ریموٹ مانیٹرنگ اسٹیشنوں پر مشتمل اپنا سیسمک مانیٹرنگ نیٹ ورک چلا رہا ہے۔ سوشل میڈیا پر مستقبل قریب میں شدید زلزلے کے خطرے کا خوف پھیلا دیا گیا ہے۔ مزید بتایا گیا کہ ہر روز دونوں ممالک کے قرب وجوار کے علاقوں میں آنے والے زلزلے ریکارڈ ہورہے ہیں، جن کی شدت کم اور درمیانے درجے کی ہوتی ہے۔محکمے کے مطابق ترکی اور ہندوپاک کے زلزلے کی فالٹ لائنز کے درمیان کوئی سائنسی تعلق نہیں ہے۔ترکیہ اور دونوں ممالک کے درمیان کوئی براہ راست فالٹ لنک نہیں ہے جس سے غیر معمولی صورتحال کا خدشہ ہو۔

دنیا بھر سے ترکیہ کی امداد کا سلسلہ جاری، مہلوکین کی تعداد 17/ہزار سے متجاوز

انقرہ،9فروری (یواین آئی) ترکیہ میں 6 فروری کو قہرامان ماراش اور دیگر علاقوں میں آنے والے زلزلے کے بعد دنیا بھر کے ممالک کی جانب سے ترکیہ کی امداد کا سلسلہ جاری ہے۔اب تک 17/ہزار سے زیادہ ہلاکتوں کی تصدیق کی گئی۔روسی صدر ولادی میر پیوتن نے ترکیہ میں زلزلے کے بعد امدادی کاموں میں مصروف روسی ٹیموں کی تعداد بڑھانے کی ہدایت کی ہے۔کل روس نے 50 افراد پر مشتمل ٹیم اور 11 مزید ڈاکٹروں کو ترکیہ روانہ کیا ہے اور اس طرح اب تک ترکیہ آنے والے روسی ماہرین کی تعداد 150 سے تجاوز کرگئی ہے۔ترکی میڈیا کے مطابق جارجیا نے بھی 40 افراد پر مشتمل سرچ اینڈ ریسکیو ٹیم ترکیہ روانہ کی ہے۔خبر کے مطابق 60 افراد پر مشتمل یہ ٹیم پہلی ٹیم کے ساتھ مل کر امدادی کاروائیوں میں حصہ لے گی۔آذربائیجان نے مزید امدادی ٹیمیں ترکیہ روانہ کی ہیں اور اپنے ملک کے ہسپتالوں میں 2000 بستر مختص کیے ہیں۔عراقی حکومت نے اپنے قائم کردہ فضائی امدادی راہداری کے دائرہ کار میں ہنگامی امدادی سامان پر مشتمل اپنا پہلا طیارہ ترکیہ روانہ کیا ہے روزانہ ہی دو امدادی طیارے ترکیہ اور شام بھیجنے کا اعلان کیا ہے۔جرمنی نے اس سے قبل زلزلے کی تباہ کاریوں میں مہارت رکھنے والے اپنے اہلکاروں کو ترکیہ روانہ کیا ہے اور جنہوں نے بہت سی امدادی کاروائیوں میں حصہ لیا ہے 80 ٹن امدادی ساز وسامان جس میں خیمے، سلیپنگ بیگ، کمبل، کیمپ بیڈ، ہیٹر اور جنریٹر شامل ہیں خطے میں منتقل کیے جارہے ہیں۔وسطی امریکی ملک ایل سلواڈور نے 100 سے زیادہ سرچ اینڈ ریسکیو اہلکار اور ریسکیو کتے ترکیہ روانہ کیے ہیں جبکہ شمالی قبرصی ترک جمہوریہ نے 100 ہیوی ڈیوٹی مشینیں اور ٹرک امدادی سرگرمیوں استعمال کرنے کی غرض سے ترکیہ روانہ کیے ہیں۔یونان نے دو الگ الگ سرچ اینڈ ریسکیو ٹیمیں ترکیہ روانہ کی ہیں مزید 5 طیاروں کے ذریعے انسانی امداد بھیجنے کا فیصلہ کیا۔

ترک صدر ایردوآن کا ایک سال میں زلزلے سے متاثرہ علاقوں کی تعمیرِنو کا عزم

حکومت کی طرف سے متاثرہ ہر خاندان کو 10 ہزار لیرا کی امداد دینے کا اعلان

ترک صدر رجب طیب ایردوان نے تباہ کن زلزلے سے متاثرہ شہروں میں سے ایک کا بدھ کو دورہ کیا ہے اور اس موقع پر ایک سال کے اندر متاثرہ علاقوں میں تعمیرِنو کا وعدہ کیا ہے۔انھوں نے کہا ہے کہ ان کی حکومت پیر کو علی الصباح ملک میں آنے والے یکے بعد دو شدید زلزلوں سے نمٹنے کے لیے تمام دستیاب ذرائع بروئے کار لائی ہے۔انھوں نے کہا کہ سخت موسمی حالات میں بنیادی ڈھانچے کو پہنچنے والے نقصان سمیت رکاوٹوں پر قابو پا لیا گیا ہے اور متاثرہ سرد علاقوں میں حدت کے لیے استعمال ہونے والے گیس کنستر بھیجے جارہے ہیں۔ترک صدر طیب ایردوآن نے صوبہ حاتائے میں زلزلے سے متاثرہ علاقے کا دورہ کیا ہے۔انھوں نے کہا ہمارا ہدف ایک سال کے اندر کہرمنماراس اور نو دیگر صوبوں میں گھروں کی تعمیرنو کرنا ہے۔انھوں نے متاثرین کو یہ پیش کش کی کہ ’’اگر کوئی خیموں میں نہیں رہنا چاہتا تو ہم اسے بحیرہ روم کے ساحل پر واقع الانیا، مرسین اور انطالیہ کے ہوٹلوں میں منتقل کرسکتے ہیں‘‘۔صدر نے اعلان کیا کہ زلزلے سے متاثرہ ہر خاندان کو 10 ہزار لیرا (531 ڈالر) کی امداد دی جائے گی۔انھوں نے کہا کہ ہمیں پہلے دن کچھ مشکلات کا سامنا کرنا پڑا لیکن دوسرے دن اور آج صورت حال پر قابو پالیا گیا ہے۔ترکیہ میں زلزلے سے ہونے والی تباہی اور معاشی نقصان کا پیمانہ ابھی تک معلوم نہیں لیکن بلومبرگ اکنامکس کا اندازہ ہے کہ زلزلے سے متعلق سرکاری اخراجات بشمول تعمیرِنو کی کوششیں مجموعی ملکی پیداوار کا 5.5 فی صد بن سکتی ہیں۔

ترکی وشام میں زلزلے کا دردوکرب بیان کرتی ایک تصویر

پہلی نظر میں یہ تصویر ان ہزاروں تصاویر جیسی لگتی ہے جو ان دنوں ترکی اور شام میں زلزلے سے آنے والی تباہی کے بعد متاثرہ افراد کی حالت دکھاتی ہیں۔ اس تصویر میں ایک شخص دکھائی دے رہا ہے جس نے نارنجی رنگ کی جیکٹ پہنی ہوئی ہے۔ اس کے چہرے سے ایسا تاثر ملتا ہے کہ وہ کہیں کھویا ہوا ہے۔ وہ ایک عمارت کے ملبے میں بیٹھا ہوا ہے۔ یہ عمارت جو کبھی زندگی سے بھرپور تھی اب ملبے کا ڈھیر ہو چکی ہے۔ اس شخص کا دایاں ہاتھ اس کی جیکٹ کی جیب میں ہے تاکہ منفی درجہ حرارت میں بے رحم سردی سے محفوظ رہ سکے جو زلزلے میں اپنا سب کچھ کھو دینے والے لوگوں کے لیے ایک اضافی پریشانی کا باعث ہے لیکن اتنی سردی میں بھی اس شخص کا ایک ہاتھ ملبے کے ڈھیر میں ہے۔ تھوڑا غور کریں تو معلوم ہوتا ہے کہ اپنے بائیں ہاتھ سے اس شخص نے ملبے میں ایک ہاتھ تھاما ہوا ہے۔ یہ ہاتھ ایک نوجوان عورت کا ہے۔ اے ایف پی فوٹوگرافر جنھوں نے یہ تصویر کھینچی بتاتے ہیں کہ یہ شخص میست ہانسر ہیں جنھوں نے اپنی پندرہ سالہ بیٹی ارمک کا ہاتھ تھاما ہوا ہے لیکن ان کی بیٹی ہلاک ہو چکی ہیں۔ ارمک اسی بستر میں لیٹی ہوئی ہیں جس میں وہ سوئی ہوئی تھیں۔ اب ان کی لاش کنکریٹ کے دو بلاکس اور لوہے کی چادر میں مقید ہے۔ میست ہانسر کچھ بولتے نہیں لیکن وہ اپنی بیٹی کا ہاتھ چھوڑنے سے انکار کرتے ہیں۔ واضح رہے کہ جنوبی ترکی اور شمالی شام میں سوموار کو آنے والے زلزلے کے بعد اب تک کم از کم 15 ہزار افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق ہلاک ہونے والوں کی تعداد میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ یہ تصویر ترکی کے جس شہر کی ہے اس کا نام کاہرامانماراس ہے۔ تقریباً دس لاکھ آبادی پر مشتمل ترکی کے جنوب مغرب میں واقع یہ شہر زلزلے سے شدید متاثر ہوا۔ یہ شہر ان دو زلزلوں کے مرکز کے عین درمیان میں واقع تھا جنھوں نے جنوبی ترکی اور شمالی شام میں تباہی مچائی۔ فضائی تصاویر کی مدد سے دیکھا جا سکتا ہے کہ کیسے سینکڑوں رہائشی عمارات زلزلے کی وجہ سے زمین بوس ہو چکی ہیں۔ یہاں ہزاروں افراد بے گھر ہو چکے ہیں جن کے پاس سونے کے لیے کوئی جگہ نہیں۔ کئی لوگ اس خوف سے گھروں میں نہیں جاتے کہ ان کی عمارتیں کسی بھی وقت گر سکتی ہیں۔ سال کے اس وقت شدید سردی نے ملبے تلے دبے افراد کے زندہ بچ جانے کے امکانات کو اور کم کر دیا ہے کیونکہ اس بات کا خدشہ ہے کہ ملبے تلے زندہ بچ جانے والے لوگ سردی کی وجہ سے ہلاک ہو سکتے ہیں۔ تاہم ایسی کہانیاں بھی سننے کو مل رہی ہیں جن میں ملبے تلے سے تین دن بعد بھی لوگوں کو زندہ نکالا جا رہا ہے۔ دوسری جانب بدھ کے دن ترکی کے جنوبی شہر سکندرون میں ریسکیو حکام نے اس وقت خاموشی اختیار کرنے کی درخواست کی جب ان کو ملبے تلے زندگی کے آثار سنائی دیے۔ یہ ایک عمارت کا ملبہ تھا جو سوموار کو ترکی اور شام میں آنے والے زلزلے سے متاثر ہو کر گر گئی تھی اور متاثرہ عمارت کے مکینوں کے دوست احباب اور ہمسائے اس امید پر آس پاس ہی موجود تھے کہ شاید کوئی زندہ بچ گیا ہو۔ ریسکیو حکام کی اس درخواست پر یہ سب لوگ خاموش ہو گئے اور تمام مشینری کو بھی بند کر دیا گیا۔ چند منٹ کی خاموشی کے بعد ریسکیو حکام نے ایک ایمبولنس بلوائی اور تصدیق کی کہ ایک خاتون کو زندہ پایا گیا ہے۔ یہ خبر سنتے ہی ہجوم میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ ریسکیو حکام نے بتایا کہ اس چھ منزلہ عمارت کے ملبے سے پہلی بار کسی کو زندہ نکالا گیا ہے۔ مقامی افراد نے بتایا کہ یہ ایک 50 سالہ خاتون تھیں جو عمارت میں اکیلی رہتی تھیں تاہم دیکھنے والوں کے مطابق اس پیش رفت نے ان کو ایک نئی امید دی کہ شاید ان کے رشتہ دار بھی ملبے تلے اب تک زندہ ہوں۔ ترکی کے صدر رجب طیب اردوغان نے زلزلے پر ریاست کے ردِعمل پر بڑھتی تنقید کا جواب دیتے ہوئے کہا ہے کہ 'اتنے وسیع پیمانے پر آنے والی تباہی کی پیشگی تیاری ممکن نہیں ہے۔' رجب طیب اردوغان نے حطائے کے دورے کے دوران بتایا کہ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق نو ہزار 57 افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ حطائے زلزلے سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والا خطہ ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ جو لوگ یہ کہہ رہے ہیں کہ اُنھوں نے سکیورٹی فورسز کو بالکل بھی نہیں دیکھا وہ 'اشتعال پھیلا رہے ہیں۔' صدر نے کہا کہ 'یہ اتحاد اور یکجہتی کا وقت ہے۔ اس طرح کے وقت میں میں یہ برداشت نہیں کر سکتا کہ سیاسی مفاد کے لیے منفی مہم چلائی جائیں۔' واضح رہے کہ آج تباہی کے شکار علاقوں کے دورے میں اُنھوں نے کچھ ابتدائی مسائل کا اعتراف کیا تھا تاہم کہا تھا کہ صورتحال اب 'کنٹرول میں ہے۔' دوسری جانب عوام اور اپوزیشن کی جانب سے تنقید بڑھ رہی ہے۔ کچھ لوگوں کا دعویٰ ہے کہ ہنگامی کوششیں بہت سست رہی ہیں اور ان کے آٹھ سالہ دورِ حکومت میں زلزلوں کے خطرے کی زد میں موجود اس علاقے کے لیے کچھ نہیں کیا گیا۔

اوقات نماز

برائے شہر حیدرآباد دکن واطراف

بہ تاریخ: 17 رجب المرجب 1444ھ

بہ مطابق 10 فروری 2023ء بروز جمعہ

	ابتداء	انتہاء
فجر	5:44	6:39
ظہر	12:40	4:38
عصر	4:39	6:20
مغرب	6:21	7:28
عشاء	7:29	5:21
شروع اشراق	6:59	
زوال	12:30	
ختم سحر	5:32	
افطار	6:26	

نوٹ: سحری کا بالکل انتہائی وقت لکھ دیا گیا ایک منٹ کی تاخیر سے بھی روزہ نہیں ہوگا۔

ہم غزل میں بھی ہنر یار کے رکھ دیتے ہیں

سب قرینے اسی دل دار کے رکھ دیتے ہیں
ہم غزل میں بھی ہنر یار کے رکھ دیتے ہیں

شاید آ جائیں کبھی چشم خریدار میں ہم
جان و دل بیچ میں بازار کے رکھ دیتے ہیں

تاکہ طعنہ نہ ملے ہم کو تنک ظرفی کا
ہم قدح سامنے اغیار کے رکھ دیتے ہیں

اب کسے رنج اسیری کہ قفس میں صیاد
سارے منظر گل و گلزار کے رکھ دیتے ہیں

ذکر جاناں میں یہ دنیا کو کہاں لے آئے
لوگ کیوں مسئلے بے کار کے رکھ دیتے ہیں

وقت وہ رنگ دکھاتا ہے کہ اہل دل بھی
طاق نسیاں پہ سخن یار کے رکھ دیتے ہیں

زندگی تیری امانت ہے مگر کیا کیجے
لوگ یہ بوجھ بھی تھک ہار کے رکھ دیتے ہیں

ہم تو چاہت میں بھی غالبؔ کے مقلد ہیں فرازؔ
جس پہ مرتے ہیں اسے مار کے رکھ دیتے ہیں

احمد فراز

عصرِ حاضر ای پیپر

آئینۂ دکن

10 ؍فروری 2023ء بروزِ جمعہ

طلبۂ مدارس واسکول کے لیے تاریخی ومعلوماتی نمائش کے انعقاد کا منصوبہ

مسجد عالمگیر عیدگاہ گٹالہ مادہاپور میں مکرم فاؤنڈیشن کے زیراہتمام شہرواضلاع کے نوجوان علماء کا مشاورتی اجلاس

حیدرآباد: 9؍فروری (پریس نوٹ) حافظ اسماعیل اشرفی کی اطلاع کے بہ تاریخ 8؍فروری بروز منگل صبح دس بجے دن محترم جناب احمد نواز خان صاحب صدر مسجد ہذا کی دعوت پر شہر واضلاع کے چنندہ قابل نوجوان علماء کا مشاورتی اجلاس مسجد عالمگیر میں منعقد ہوا۔مولانا احمد ولی اللہ حامد الاسعدی کی قرآت کلام مجید اور مولانا قاضی محمد عبداللہ صدیقی کی نعت شریف سے اجلاس کا آغاز ہوا۔مفت عبدالرحمن محمد میاں قاسمی خطیب مسجد ہذا نے افتتاحی وتعارفی خطاب کیا جس میں شرکاء کے تعارف کے ساتھ ساتھ مسجد ہذا کے تحت چلنے والی سرگرمیوں کا مختصراً تذکرہ کیا۔اولاً محترم جناب ریاض الدین صاحب جنرل سیکریٹری مسجد ہذا نے اجلاس کا مقصد اور اس کے غرض وغایت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ مسجد عالمگیر کی انتظامیہ بالخصوص جناب احمد نواز خان صاحب اس مسجد میں الحمدللہ قوم وملت کے ہر قسم کی خدمات انجام دے رہے ہیں آپ حضرات کو یہاں جمع کرنے مقصد یہ ہے کہ مسجد ہذا میں دینی مدراس کے طلباء کے لئے ریاستی سطح پر ایک تاریخی معلوماتی نمائش کے اہتمام کا منصوبہ ہے۔اس سلسلہ میں اس کو کامیاب بنانے کے لئے آپ حضرات کو زحمت دی گئی ہے کہ آپ اپنی قیمتی آراء قیمتی صلاح ومشوروں سے نوازے۔تاکہ سب کے تعاون سے ایک کامیاب اور مثالی پروگرام منعقد کیا جاسکے۔اس کے بعد نوجوان عالم دین مولانا عمر عابدین صاحب مدنی نے اس کے طریقہ کار کی طرف رہنمائی فرمائی تمام حاضرین مشاورت نے بالاتفاق کہا کہ یقینا یہ کام بہت اہمیت کا حامل ہے۔اس طرح کے نمائش سے طلباء اور عوام کا بڑا فائدہ ہوگا،اور یہ وقت کی ضرورت بھی ہے،مسجد عالمگیر کی انتظامیہ کا یہ اقدام نہایت قابل ستائش ہے۔اس کام میں تمام ہی احباب نے معاونت کا اظہار فرمایا۔اس مشاورتی اجلاس میں شہر کے تقریبا اکابر علماء کرام کے فرزندان وجانشین ودیگر قابل صلاحیت مند فضلاء وشخصیات موجود تھے۔جن میں قابل ذکر مفتی عبدالملک انس قاسمی مفتی انعام الحق قاسمی مولانا شاہد ندیم صاحب نظامی ایڈوکیٹ مولانا شاہد محی الدین صاحب نظامی مفتی ابراہیم صاحب حسامی مولانا منصور علی خان سہیل مولانا زکریا فہد صاحب قاسمی مولانا عبدالقیوم شاکر قاسمی مفتی عبدالمہیمن اظہر قاسمی، مولانا قاضی عبداللہ صدیقی،مولانا سعید خان،مولانا منیب علی خان فضیل،مولانا رضی الدین رحمت حسامی،مولانا حامد الاسعدی،مولانا عبدالرشید طلحہ نعمانی،مولانا مفتی شیخ جعفر بورابنڈہ،حافظ شیخ شبیر فیضی ،حافظ محمد عبدالمقتدر عمران،مولانا وجیہ الدین قاسمی،مفتی عبدالمبین نظام ابادی،مولانا ارشد قاسمی نظام آباد،مولانا احمد فاضل دارالعلوم زکریا جنوبی افریقہ،حافظ اسماعیل اشرفی محترم جناب فرید الدین صاحب پروفیسر ریاض صاحب اور دیگر اسکولوں کے ذمہ داران موجود تھے اور حاضرین نے اپنی اپنی آراء سے نوازا۔اجلاس میں یہ بھی طئے پایا کہ اس سلسلہ میں ایک انتظامی کمیٹی بنائی جائے جو اس نمائش کا موضوع اور اس کا طریقہ کار کا تعین،انعقاد کی تاریخ کی تعین اور اکابر علماء کرام سے اس کی مشاورت،جیسے کام انجام دیگی۔مفتی عبدالرحمن محمد میاں قاسمی نے اجلاس کی کاروائی چلائی۔محترم جناب ریاض الدین صاحب مولانا اسماعیل صاحب ودیگر خدام مسجد ہذا اور اساتذہ کرام مدرسہ گلشن صحابہ نے انتظامات میں حصہ لیا اور اجلاس کو کامیاب بنایا۔تمام شرکاء اجلاس کے لئے محترم جناب احمد نواز خان صاحب صدر مسجد ہذا کی طرف سے ضیافت ظہرانہ کا نظم کیا گیا تھا۔

تلنگانہ میں ایم ایل سی کی دو نشستوں کے لیے انتخابی شیڈول جاری

حیدرآباد: تلنگانہ قانون ساز کونسل کی دو نشستوں، ایک اساتذہ کے حلقہ اور ایک مقامی اتھارٹی کے حلقہ کے لیے دو سالہ انتخابات 13 مارچ کو ہوں گے۔

الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) نے جمعرات کو دو نشستوں اور آندھرا پردیش قانون ساز کونسل کی 13 نشستوں کے ساتھ تلنگانہ قانون ساز کونسل کے لیے شیڈول جاری کیا۔محبوب نگر-رنگاریڈی،حیدرآباد ٹیچرس حلقہ ایم ایل سی کٹی پلی جناردھن ریڈی اور حیدرآباد لوکل اتھارٹیز کے حلقہ ایم ایل سی ایم ایس پربھاکر راؤ کی میعاد بالترتیب 29 مارچ اور یکم مئی کو ختم ہوگی۔الیکشن کمیشن نے اعلان کیا کہ ان انتخابات کے لیے نوٹیفکیشن 16 فروری کو جاری کیے جائیں گے۔کاغذات نامزدگی داخل کرنے کی آخری تاریخ 23 فروری ہوگی۔نامزدگیوں کی جانچ پڑتال اگلے دن کی جائے گی۔کاغذات نامزدگی واپس لینے کی آخری تاریخ 27 فروری ہوگی،پولنگ 13 مارچ کو ہوگی،ووٹوں کی گنتی 16 مارچ کو ہوگی۔ای سی آئی نے اعلان کیا کہ ان انتخابات کے لیے ضابطۂ اخلاق متعلقہ حلقوں میں فوری طور پر نافذ ہوجائے گا۔اس کے مطابق چیف سکریٹری اور چیف الیکٹورل آفیسر تلنگانہ کو ہدایت دی گئی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ انتخابات کے انعقاد کے انتظامات کرتے ہوئے کووڈ19 پر قابو پانے کے اقدامات سے متعلق موجودہ ہدایات کی تعمیل کی گئی ہے۔

شادیوں کے سیزن کے پیش نظر آرٹی سی بسوں کے کرایہ میں خصوصی رعایت کا اعلان

حیدرآباد: تلنگانہ اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن نے جمعرات کو اعلان کیا کہ شادیوں کے سیزن کے تناظر میں خصوصی رعایت فراہم کی جارہی ہے۔محکمہ آرٹی سی کا کہنا ہے کہ وہ 30 جون تک بسوں کے کرایہ پر 10 فیصد رعایت فراہم کرے گا۔ٹی ایس آرٹی سی نے ٹویٹ کیا،کہ شادی کے موسم کے تناظر میں ایک اہم فیصلہ لیا گیا۔بس کرایوں پر خصوصی رعایت دی جارہی ہے۔ہر قسم کی بس سروسز پر 10 فیصد رعایت رہے گی۔اس سال 30 جون تک کرائے پر لی جانے والی بسوں پر 10 فیصد رعایت ہوگی۔مزید تفصیلات کے لیے خواہشمند حضرات ان نمبرات پر 040-69440000،یا 040-23450033 پر رابطہ کرسکتے ہیں۔یا پھر ویب سائٹ پر ٹکٹ پہلے سے بک کرائے جاسکتے ہیں۔

محکمۂ صحت کے لیے 12161 کروڑ مختص، ریاستی حکومت کا خوش آئند اقدام: گورنر تلنگانہ

حیدرآباد 9 فروری (عصر حاضر) تلنگانہ کی گورنر تمیلی سائی سوندرا راجن نے کہا ہے کہ حیدرآباد دواوں کا مرکز بن گیا ہے۔انہوں نے راج بھون میں کینسر بیداری پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے طبی عملے کی خدمات کی ستائش کی۔انہوں نے کہا کہ خاص طور پر کورونا کے دوران صحت کے عملہ کی طرف سے فراہم کردہ خدمات ناقابل فراموش ہیں۔انہوں نے کہا کہ ریاستی بجٹ میں محکمہ صحت کیلئے ریکارڈ سطح پر 12161 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں جو خوش آئند ہے۔انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت کو گزشتہ سال کے مقابلے 721 کروڑ روپئے زیادہ مختص کئے گئے ہیں،اس سے تلنگانہ کے عوام کو مزید فائدہ ہوگا۔گورنر نے کہا کہ وہ میڈیکل کے شعبہ میں مزید انقلابی تبدیلیاں لانے کی امید رکھتے ہیں۔انہوں نے اضلاع میں نرسنگ کالجوں کا میڈیکل کالجوں کے ساتھ الحاق کرنے کے اعلان پر خوشی کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت کی اسکیموں کے ذریعہ غریبوں کو بہتر علاج مل رہا ہے۔

بجلی کے مسئلہ پر تلنگانہ کانگریس ارکان اسمبلی کا پلے کارڈس کے ساتھ مظاہرہ

حیدرآباد 9 فروری (عصر حاضر) تلنگانہ کانگریس کے ارکان اسمبلی نے الزام لگایا کہ ریاست کے تمام زمروں کو 24 گھنٹے بجلی فراہم کرنے کا وعدہ کرتے ہوئے چندر شیکھر راو حکومت نے دھوکہ دیا ہے۔اس مسئلہ پر اسمبلی کے باہر میڈیا پوائنٹ پر کانگریس کے ارکان اسمبلی نے پلے کارڈس کے ساتھ مظاہرہ کیا۔اس موقع پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کانگریس کے ارکان اسمبلی ملو بھٹی وکرامارکا،سیتکا اور جگا ریڈی نے الزام لگایا کہ ریاست بھر میں بجلی کے مسائل پیدا ہوگئے ہیں۔یہ کانگریس کے ارکان اپنے ہاتھوں میں پلے کارڈس لے کر اسمبلی سے باہر نکلے اور نعرے بازی کرنے لگے۔بھٹی وکرامارکا نے کہا کہ 24 گھنٹے معیاری بجلی کی فراہمی کا حکومت نے جو وعدہ کیا تھا وہ وعدہ پورا کرنے میں حکومت ناکام ہوگئی ہے۔انہوں نے کہا کہ ریاست میں بجلی کے بحران کے مسئلہ پر مباحث کے مطالبہ کو بھی ریاستی حکومت نے نظرانداز کردیا۔انہوں نے کہا کہ بجلی کی مناسب سپلائی نہ ہونے کے نتیجہ میں کسانوں کو مشکل صورتحال کا سامنا ہے۔سی ایل پی بھٹی وکرمارکا نے کسانوں کے مسائل پر کانگریس کی طرف سے پیش کردہ تحریک التوا کو اسپیکر کی جانب سے مسترد کرنے پر ناراضگی کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا کہ حکومت عوامی مسائل پر بات کرنے تیار نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ ریاست میں بجلی کی کٹوتی میں اضافہ ہوا ہے۔انہوں نے کہا کہ احتجاج کرنے کے باوجود اسپیکر نے ان کی طرف توجہ نہیں دی جس پر وہ احتجاجاً ایوان سے باہر آگئے۔

حیدرآباد کی سردار ولبھ بھائی پٹیل نیشنل پولیس اکیڈیمی میں دکشانت پریڈ۔امیت شاہ شرکت کریں گے

حیدرآباد 9 فروری (عصر حاضر) حیدرآباد کی سردار ولبھ بھائی پٹیل نیشنل پولیس اکیڈیمی میں مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ ہفتہ کو ہونے والی آئی پی ایس پروبیشنرس کی دکشانت پریڈ میں شرکت کریں گے۔اس بات سے میڈیا کو واقف کرواتے ہوئے اکیڈیمی کے ڈائریکٹر اے ایس راجن نے کہا کہ 74 ویں بیاچ میں 37 خواتین سمیت جملہ 195 امیدواروں نے 50 ہفتوں کی تربیت مکمل کی۔ان میں 29 بھوٹان، ماریشس،نیپال اور مالدیپ کے غیر ملکی پولیس عہدیدار ہیں جنہوں نے اپنی تربیت کی تکمیل کی۔166 آئی پی ایس پروبیشنرس میں سے سب سے زیادہ 114 انجینئرنگ ڈپارٹمنٹ سے ہیں۔انہوں نے کہا کہ پولیس عہدیداروں کی تربیت میں موجود خامیوں کو دور کرنے کے لیے اس مرتبہ تمام اقدامات کیے گئے ہیں۔نلسار یونیورسٹی ان تمام پروبیشنرس کو پوسٹ گریجویشن کی ڈگری پیش کرے گی جنہوں نے اکیڈیمی میں 105 ہفتوں کی تربیت مکمل کی ہے۔راجن نے انکشاف کیا کہ یونیورسٹی نے حال ہی میں اس سلسلے میں ایک یادداشت مفاہمت کی ہے۔انہوں نے کہا کہ ایک سالہ تربیت مکمل کرنے والے غیر ملکیوں کو ڈپلومہ دیا جائے گا۔راجن کا خیال ہے کہ پولیس کے لیے جرائم کی روک تھام اب بھی سب سے بڑا چیلنج ہے۔راجن نے کہا کہ پروبیشنرس ضلع اور فیلڈ سطح پر مزید 30 ہفتوں تک اپنی تربیت جاری رکھیں گے اور اس سلسلے میں آئی پی ایس ٹرینرس کو مناسب ہدایات دی گئی ہیں۔راجن نے وضاحت کی کہ متاثرین کے ساتھ ہمدردی سے نمٹنے کے طریقوں پر بھی تربیت فراہم کی گئی تھی۔

سنگارینی کالریز کی نجی کاری معاملہ میں مرکز کی سازش کو بے نقاب کیا جائے گا: تارک راماراو

حیدرآباد 9 فروری (عصر حاضر) تلنگانہ کے وزیر انفارمیشن ٹکنالوجی کے تارک راما راو نے واضح کیا ہے کہ وہ سنگارینی کالریز کوئلہ کی کانوں کی نجی کاری کی مرکزی حکومت کی سازش کو ناکام بنائیں گے۔وزیر موصوف نے کہا کہ وہ سنگارینی کمپنی کے مزدوروں اور تمام سیاسی جماعتوں کے ساتھ مل کر اس کمپنی کو نجی کاری سے بچانے کے لیے تحریک شروع کریں گے۔وزیر موصوف نے قانون ساز اسمبلی میں کہا کہ 2004 سے 2014 تک ریت سے 39 کروڑ 40 لاکھ روپئے کی آمدنی ہوئی ہے۔کانگریس کے دور حکومت میں سالانہ 4 کروڑ روپے بھی آمدنی نہیں ہوتی تھی۔بی آر ایس حکومت کے دوران اب 800 کروڑ روپئے کی آمدنی ہوئی ہے۔انہوں نے کہا کہ دیگر ریاستوں کے حکام تلنگانہ کی ریت پالیسی کا مطالعہ کررہے ہیں۔وزیر اعلی نے سنگارینی کوئلہ کانوں کے تعلق سے وزیر اعظم مودی اور مرکزی وزراء کو مکتوبات تحریر کئے ہیں جس میں کہا گیا کہ کوئلے کی چار کانیں انہیں دی جائیں لیکن مرکز نے کہا ہے کہ چار کوئلہ کانوں کی نیلامی کی جارہی ہے۔ہم تمام کارکنوں سے یہ کہنا چاہتے ہیں کہ ضرورت پڑنے پر ہم جدوجہد کریں گے اور ہم مرکز کی اس سازش کو ناکام بنائیں گے جو سنگارینی کی نجی کاری کا منصوبہ بنا رہا ہے۔ہم کارکنوں اور تمام سیاسی جماعتوں کو ساتھ لے کر تحریک کا آغاز کریں گے۔بیارم اسٹیل فیکٹری کے معاملے میں مرکزی وزیر جھوٹ کا سہارا لے رہے ہیں اور یہ کہہ رہے ہیں کہ بیارم میں اسٹیل کے ذخائر نہیں ہیں۔انہوں نے واضح کیا کہ ہم نے اسٹیل فیکٹری لگانے کا متبادل کام شروع کیا ہے۔ہم نے جندال اور متل کے ساتھ ورلڈ اکنامک فورم میں بھی اس سلسلہ میں ابتدائی بات چیت شروع کردی ہے۔

بجٹ میں زیادہ تر رقم غریب اور کمزور طبقات کے لیے مختص کی گئی: ہریش راؤ

وزیر اعلی کے سی آر کی حکمرانی سابقہ حکمرانوں سے مختلف ہے

حیدرآباد9فروری (عصر حاضر) تلنگانہ کے وزیر فائنانس ہریش راؤ نے کہا ہے کہ مرکزی حکومت ریاست تلنگانہ کے ساتھ ہر قدم پر

امتیاز کر رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ وزیر اعلی کے چندرشیکھر راو کی حکمرانی نے ملک کے لئے ایک مثال قائم کی ہے۔انہوں نے کہا کہ چندرشیکھر راو کی کارکردگی سابقہ حکمرانوں سے مختلف ہے۔ دوسری ریاستیں تلنگانہ میں اسکیموں کی نقل کر رہی ہیں۔وزیر ہریش راؤ نے کہا کہ بجٹ میں زیادہ تر رقم غریب اور کمزور طبقات کے لیے مختص کی گئی ہے۔وزیر موصوف نے قانون ساز کونسل میں بجٹ پر عام بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ دہلی اور پنجاب کے وزرائے اعلیٰ نے وعدہ کیا ہے کہ وہ اپنی ریاستوں میں تلنگانہ کے آنکھوں کی روشنی پروگرام کا آغاز کریں گے۔انہوں نے کہا کہ پوری دنیا تلنگانہ کے کالیشورم پراجکٹ کی ستائش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تلنگانہ ملک کے لئے چاول کا مرکز بن گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ مزدوری کے کام کے لیے دوسری ریاستوں سے مزدور تلنگانہ آرہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ چھتیس گڑھ سے دھان، کرناٹک سے کپاس اگانے، حمالی کے کام کے لیے بہار اور مرچی اگانے کے لیے مہاراشٹر سے مزدور تلنگانہ آرہے ہیں۔انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ ملک میں صرف 49 فیصد افراد کو صاف پانی میسر ہے۔انہوں نے کہا کہ تلنگانہ میں ہم ہر گھر کو پینے کا صاف پانی فراہم کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ مشن بھاگیرتا سے تالاب لبریز ہوئے ہیں۔ یہ تمام کامیابیاں وزیر اعلی کے چندرشیکھر راو کی کوششوں سے ممکن ہوئی ہیں۔انہوں نے کہا کہ مرکز کے تعاون نہ کرنے پر بھی تلنگانہ ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔وزیر موصوف نے کہا کہ مرکزی بجٹ سے ریاست کو کچھ حاصل نہیں ہوا۔انہوں نے کہا کہ کسانوں کو ان کی فصل پر اقل ترین امدادی قیمت کے معاملے میں مرکز نے ہٹ دھرمی دکھائی ہے۔انہوں نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مرکز نے کسانوں کے مسئلہ پر اپنی آنکھیں بند کرلی ہیں۔انہوں نے تنقید کرتے ہوئے کہا کہ کسانوں کی آمدنی دگنی نہیں ہوئی بلکہ اخراجات دوگنا ہوگئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے کارپوریٹ کمپنیوں کے کئی کروڑ روپے معاف کردیئے ہیں۔

کاماریڈی میں مسجد کی باؤنڈری وال کے انہدام کا معاملہ

اشرار کی ہٹ دھرمی کا سلسلہ جاری، قانونی کارروای میں جمعیۃ علماء کاماریڈی سرگرم

کاماریڈی:9رفروری (پریس نوٹ) ضلع کاماریڈی کے منڈل لنگم پیٹ کے موتھے کی قدیم مسجد کی مغربی باؤنڈری وال کو مقامی اشرار کی جانب سے منہدم کیا گیا تھا، جس پر مقامی مسلمانوں اور منڈل سے تعلق رکھنے والے باشعور مسلمانوں نے جمعیۃ علماء کاماریڈی کو مطلع کیا، جس پر تلنگانہ جمعیۃ علماء کے صدر محترم حضرت مفتی غیاث الدین رحمانی و مفتی محمود زبیر قاسمی نے وزیر داخلہ سے نمائندگی کی، کاماریڈی جمعیۃ کے علاوہ ضلع کاماریڈی سے تعلق رکھنے والے سیاسی مذہبی قائدین نے ضلع ایس پی سے نمائندگی کی تھی، اس کے باوجود مسئلہ کا نہ حل ہوا نہ تصفیہ ہوا، مزید برآں لنگم پیٹ پولیس اسٹیشن کی جانب سے مسلمانوں کو نوٹس دی گئی، کہ تین دن کے اندر تمام دستاویزات کے ساتھ پولیس اسٹیشن حاضر ہوں، جبکہ مقامی باشندوں اور گرام پنچایت کی جانب سے مکمل کاغذ وغیرہ موجود ہے، مسلمان ڈرے اور سہمے ہوئے ہیں، لہٰذا آج 9 فروری 2023ء بروز جمعرات ضلعی جمعیۃ علماء کاماریڈی کے جنرل سکریٹری الحاج سید عظمت علی نے مقام کا معائنہ کیا، اور مسلمانوں کو صبر و تحمل کے ساتھ رہتے ہوئے قانونی کارروائی کرنے کی تلقین کی، پنچایت سکریٹری موتھے مسئلہ کے حل کے لیے کوشاں ہیں، لیکن اشرار ہٹ دھرمی کر رہے ہیں، ذریعہ ہذا اعلیٰ عہدیداران سے مسلمانوں کے حق میں انصاف اور ڈر اور خوف کے ماحول کو ختم کر کے امن پیار و محبت کی فضا کو قائم کرنے کے لئے کام کرنے کی مطالبہ کیا جاتا ہے۔واضح ہو کہ اس خصوص میں ریاستی جمعیۃ علماء اور جمعیۃ علماء کاماریڈی مسلسل سرگرم عمل ہے اور اپنی نگرانی جاری رکھے ہوئے۔ ریاستی وزیر داخلہ سے بھی نمائندگی کی گئی لیکن تا حال کوئی خاص نتیجہ ابھی تک برآمد نہیں ہوا اور بروقت اقدام نہ ہونے کے سبب اشرار کی ہٹ دھرمی بڑھتی جارہی ہے۔ مستقر موتھے ضلع کاماریڈی کی چار سو سالہ قدیم عالمگیر مسجد کی باؤنڈی وال کے انہدام کی تصاویر اور ویڈیوز بھی موجود ہیں۔

یونیورسل اسکول نارائن پیٹ میں سائنسی نمائش کا انعقاد

نارائن پیٹ ضلع مستقر کے یونیورسل اسکول میں سائنسی نمائش کا انعقاد کیا گیا جس میں طلباء طالبات کے والدین اساتذہ اور معزز شخصیات کی کثیر تعداد نے شرکت کی اور طلباء کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے نمائش میں بنائے گئے ماڈلز کو سراہا طلباء و طالبات نے نمائش میں رکھے گئے ماڈلز سے متعلق دیکھنے والوں کو بڑی شائستگی کے ساتھ وضاحت کرتے ہوئے واقفیت کروائی۔اس نمائش میں 70 سے زائد سائنسی ماڈلس پیش کئے گئے جن میں اکثر ورکنگ ماڈلس اور عملی زندگی سے جڑے مسائل پر مشتمل تھے۔نمائش کا افتتاح ضلع مہتمم تعلیمات (DEO) جناب ڈاکٹر شیخ لیاقت علی کے ہاتھوں عمل میں آیا جب کہ مہمانان خصوصی کی حیثیت سے مقامی اراکین بلدیہ جناب محمد تقی چاند، کملا پور سرینواس، کرسپانڈنٹ ماڈرن اسکول جناب عبدالقدیر سنڈ کے، لیکچرر معاشیات جناب حافظ چاند پاشاہ و دیگر نے شرکت کی۔اس موقع پر ڈی ای او نے کہا کہ اس طرح کی سائنسی نمائش سے طلباء و طالبات کو حقیقی زندگی سے جڑے مسائل کو حل کرنے اور ان کے اندر چھپی صلاحیتوں کو ابھارنے کے مواقع میسر آتے ہیں۔انہوں نے بڑے پیمانے پر سائنسی نمائش کے انعقاد پر اسکول انتظامیہ اور اساتذہ کو مبارکباد پیش کی۔قبل ازیں جناب ظہیر الدین چاند پیر، محمد اسحاق علی و دیگر نے مہمانان کا استقبال کیا۔

صفا بیت المال شاخ ظہیرآباد کی جانب سے سرکاری دواخانے میں کھانے کی تقسیم

ظہیرآباد: 9رفروری (عصر حاضر) صفا بیت المال شاخ ظہیرآباد کی جانب سے

سرکاری دواخانہ ظہیرآباد میں کھانا تقسیم کیا گیا الحمدللہ آج 9 فبروری بروز جمعرات ایک اهل خیر صاحب کی امداد سے صفا بیت المال شاخ ظہیرآباد کی جانب سے سرکاری دواخانہ ظہیرآباد میں بلا تفریق مذہب کھانا کھلایا گیا دعاء ہے کہ اللہ تعالی معاون اور معاونین کی جان مال صحت میں خوب برکت دے آمین ۔اس موقع پر ڈاکٹر شیشو صاحب ایریا ہاسپٹل ظہیرآباد محمد فصیح الدین صاحب ذمہ دار صفا بیت المال محمد ذاکر صاحب ذاکر بیکری معاون ظہیرآباد حافظ محمد ابراہیم صاحب اورنگ نگر حافظ سراج صاحب اور بہت سے حضرات موجود تھے۔جو بھی حضرات اس کار خیر میں حصہ لینا چاہتے ہیں اس نمبر پر ربط کریں 9989153171 " 8790118884

سڑک حادثہ میں تیندوا ہلاک

حیدرآباد9فروری (عصر حاضر) تلنگانہ کے ضلع نظام آباد میں سڑک حادثہ میں ایک تیندوا ہلاک ہوگیا۔ضلع کے اندلوائی منڈل کے چندرائن پلی میں قومی شاہراہ پر ایک نامعلوم گاڑی نے تیندوے کو ٹکر ماردیدی جس کے نتیجہ میں وہ موقع پر ہی ہلاک ہوگیا۔اطلاع ملتے ہی محکمہ جنگلات اور ریونیو کے اہلکار موقع پر پہنچ گئے جنہوں نے ضابطہ کی کارروائی کی اور اس تیندوے کو پوسٹ مارٹم کے لیے اسپتال لے جایا گیا۔

نرمل ٹاؤن عیدہ گاہ کے باب الداخلہ پر کمان اور مینار کے تعمیری کام کا آغاز

حیدرآباد۔ 09۔فروری (سرفراز نیوز ایجنسی) نرمل ٹاؤن کے مسلمانوں کو عیدین کی

نمازیں کی ادائیگی کے لئے نرمل ضلع کے سارنگاپور منڈل کے موضع چنچولی کے علاقے میں 12 ایکڑ اراضی پر جدید عیدگاہ کی تعمیری کاموں کا سنگ بنیاد جناب اے اندرا کرن ریڈی ریاستی وزیر جنگلات و ماحولیات و قانون حکومت تلنگانہ کے ہاتھوں رکھا گیا تھا اور آج عیدہ گاہ کے راستہ داخلہ پر کمان اور مینار کی تعمیری کاموں کا آغاز جملہ لاگت 20 لاکھ روپے سے صدر نشین بلدیہ نرمل جناب جی ایشور کے ہاتھوں سے کیا گیا۔اس موقع پر کونسلرس بلدیہ نرمل جناب خواجہ مجید، توحیدالدین رفو، ایم اے متین، محمد سلیم، مجاہد چاوش، سید ظہیر، عمران اللہ خان، انور محمد مشیر صدر ٹاؤن نرمل بی آر ایس اقلیتی سیل اور دیگر موجود تھے۔

محبوب نگر؛بڑے تالاب میں مگرمچھ کی موجودگی سے سنسنی

حیدرآباد9فروری (عصر حاضر) تلنگانہ کے ضلع محبوب آباد کے توگلاپلی گاؤں کے بڑے تالاب میں مگرمچھ کی موجودگی سے سنسنی پھیل گئی۔ذرائع کے مطابق بعض مزدور خواتین کھیتی کے کام پر گئی تھیں۔کام ختم کرنے کے بعد وہ اپنے پیروں سے کیچڑ دھونے کے لیے بڑے تالاب کے کنارے پہنچیں تاہم اچانک ان کو تالاب میں مگرمچھ نظر آئی جس کے بعد وہ خوفزدہ ہوگئیں اور اپنی جان بچانے کے لئے دوڑ پڑیں۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ مگرمچھ پاکا تالاب سے سیلابی پانی کی وجہ سے بڑے تالاب میں آگئی۔ ہر صبح مگرمچھ کے ساحل پر آنے سے گاؤں والے اور کسان خوف میں مبتلا ہیں۔

کریم نگر؛ پیراگلائیڈرز، ریموٹ کنٹرول ڈرون اور مائیکرولائٹ ایئر کرافٹ پر پابندی

کریم نگر:9فروری (ایجنسیز) تلنگانہ کے ضلع کریم نگر کے پولیس کمشنر ایل سبارائیڈو نے کہا ہے کہ کریم نگر کمشنریٹ میں سیکورٹی وجوہات کی بنا پر پیراگلائیڈرز، ریموٹ کنٹرول ڈرون اور ریموٹ کنٹرول مائیکرو لائٹ ایئر کرافٹ کے استعمال پر پابندی لگادی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ پابندیاں اس مہینے کی 15 تاریخ تک نافذ رہیں گی۔انہوں نے کہا کہ حالیہ دنوں میں شادی بیاہ اور مختلف تقاریب میں تکنیکی آلات کا استعمال کیا جارہا ہے۔ان تکنیکی آلات کے استعمال پر پابندی دہشت گردوں اور سماج دشمن قوتوں کی جانب سے استعمال کرنے کے امکان کی وجہ سے عائد کی گئی ہے۔اگر کوئی اسے استعمال کرنا چاہتا ہے تو اسے متعلقہ پولیس سے اجازت لینی ہوگی۔انہوں نے کہا کہ متعلقہ پولیس عہدیداروں کو اس خصوص میں ہدایات جاری کردی گئی ہیں۔انہوں نے کہا کہ قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف آئی پی سی کی دفعہ 188 کے تحت قانونی کارروائی کی جائے گی۔سبارائیڈو نے کہا کہ کمشنریٹ کے دائرہ اختیار میں امن و امان کو خراب کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔امن و امان برقرار رکھنے کے اقدامات کے پیش نظر قواعد وضوابط پر عمل درآمد کیا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ متعلقہ اے سی پیز کی اجازت کے بغیر جلسے اور جلوس نہ نکالے جائیں۔

سنگاریڈی کے مبارکپور گاؤں میں سرپنچ نے پھانسی لے کر خودکشی کرلی

سنگاریڈی9فروری (عصر حاضر) تلنگانہ کے ضلع سنگاریڈی کے پدامبارک پورگاوں کے سرپنچ نے پھانسی لے لی۔اس سرپنچ کی شناخت 46 سالہ ڈگمبر کے طور پر کی گئی ہے جو جمعرات کی صبح پھانسی سے لٹکتا ہوا پایا گیا۔اس کے ارکان خاندان کے مطابق ڈگمبر، کچھ وقت سے صحت کے مسائل کا شکار تھا۔اس نے صحت کے مسائل کے سبب فرائض انجام نہ دے پانے کا عذر پیش کرتے ہوئے ضلع کلکٹر کو استعفی بھی پیش کردیا تھا تاہم اس کے استعفی کو قبول نہیں کیا گیا تھا۔اس واقعہ کی اطلاع کے ساتھ ہی پولیس وہاں پہنچی جس نے ضابطہ کی کارروائی کے بعد لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا۔

کاکیناڈا آئیل فیکٹری میں دم گھٹنے سے 7 مزدو جاں بحق

کاکیناڈا۔9فروری (عصر حاضر) آندھراپردیش کے کاکناڈا ضلع کی آئیل فیکٹری میں بڑے گیس کے ٹینک کی صفائی کے دوران دم گھٹنے سے 7 مزدوروں کی موت ہوگئی۔یہ واقعہ ضلع کے جی رام پیٹ علاقہ میں جمعرات کی صبح پیش آیا۔مہلوکین میں پانچ کا تعلق پاڈیرو اور دیگر دو کا پیداپورم منڈل سے ہے۔یہ افراد امباٹی سُبنا آئیل فیکٹری کے گیس کے ٹینک کی صفائی کا کام کر رہے تھے۔اس فیکٹری نے ایک سال پہلے اپنی سرگرمیوں کا آغاز کیا تھا۔صفائی کے دوران زہریلی گیس کا اخراج شروع ہوا اور سات ورکرس کی موت ہوگئی کیونکہ یہ زہریلی گیس ان کی سانس کے ذریعہ اندر چلی گئی جبکہ ایک مزدور وہاں سے نکلنے میں کامیاب رہا۔دس دن پہلے ان مزدوروں نے فیکٹری میں ملازمت شروع کی تھی۔ یہ آئیل فیکٹری اے ایس برینڈ کا تل کا تیل اور دیگر اقسام کے تیل تیار کرتی ہے۔

سکندرآباد ریل نیلائم کے قریب آگ لگنے کا واقعہ

حیدرآباد9فروری (عصر حاضر) سکندرآباد ریلوے اسٹیشن کے اولڈ کوارٹرس کے قریب خالی مقام پر آگ بھڑک اٹھی جہاں پر کچھ عرصہ سے کچرا ڈالا جارہا تھا۔ یہ واقعہ کل شب پیش آیا جس سے مقامی افراد خوفزدہ ہوگئے۔بعض افراد کی جانب سے کچرا جلائے جانے کے دوران اچانک یہ آگ بھڑک اٹھی۔آگ کے ساتھ کثیف دھواں بھی دیکھا گیا۔مقامی افراد نے آگ کو پھیلتا دیکھ کر فوری طور پر فائر بریگیڈ کے اہلکاروں کو چوکس کیا جنہوں نے وہاں پہنچ کر آگ پر قابو پایا۔اس واقعہ کے وقت کوارٹرس میں کوئی بھی نہیں تھا ورنہ جانی نقصان کا خدشہ تھا۔اس واقعہ میں کسی کے جھلسنے کی بھی کوئی اطلاع نہیں ہے۔آگ لگنے کی وجہ معلوم نہ ہوسکی۔

کھمم میں آٹو الٹ گیا۔ 10 افراد زخمی

کھمم:9فروری (ذرائع) تلنگانہ کے ضلع کھمم میں پیش آئے سڑک حادثہ میں دس مزدور زخمی ہوگئے۔ یہ حادثہ ضلع کے نیلا پٹلا گاوں کے نواحی علاقہ میں اُس وقت پیش آیا جب مزدوروں کو لے جانے والے آٹو کے ڈرائیور نے اس کا توازن کھودیا اور یہ آٹو الٹ گیا۔زخمیوں میں ایک کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ان مزدوروں کا تعلق ضلع سوریہ پیٹ کے اننت گری منڈل سے ہے۔زخمیوں کو علاج کے لئے کھمم ضلع اسپتال منتقل کیا گیا۔

باخبر، پُراثر، نقیبِ فکرونظر
عصرِ حاضر ای پیپر
ASR-E-HAZIR

لبنان کی سرحد پر نئے زلزلے سے دمشق کے دیہی علاقے کی عمارت تباہ

دمشق:9/فروری (ذرائع) مقامی میڈیا نے اطلاع دی ہے کہ بدھ کی شام شام اور لبنان کی سرحد پر ایک نیا زلزلہ آیا جس کی شدت 3.4 تھی۔مزید بتایا گیا ہے کہ زلزلہ لبنان میں آیا اور اس نے شام کی سرحد پر واقع جنوبی علاقے ہرمل اور دارالحکومت دمشق کے متاثرہ علاقوں کو متاثر کیا۔قابل ذکر ہے کہ ترکی اور شام میں گزشتہ پیر کے روز آنے والے تباہ کن زلزلے سے مرنے والوں کی تعداد بدھ کو بڑھ کر 13000 سے تجاوز کر گئی تھی۔امدادی کارکن انتہائی سرد موسم میں ملبے تلے پھنسے زندہ بچ جانے والوں کی تلاش جاری رکھے ہوئے ہیں۔حکام اور طبی ماہرین نے اطلاع دی ہے کہ پیر کو آنے والے 8.7 شدت کے زلزلے کے نتیجے میں ترکی میں 9057 اور شام میں 2992 افراد ہلاک ہوئے۔ہلاکتوں کی عارضی تعداد 13000 سے زیادہ ہوگئی۔نئے زلزلے کے بعد دمشق کے دیہی علاقوں میں واقع شہر حرستا میں ایک عمارت کے گرنے کی ویڈیو فوٹیج سامنے آئی ہے۔شامی باشندوں نے سوشل میڈیا پر بتایا کہ دارالحکومت دمشق کے رہائشیوں نے واقعی حالیہ زلزلے کو محسوس کیا ہے۔

2024ء میں دوبارہ الیکشن لڑنے کا امریکی صدر جو بائیڈن پر عزم

واشنگٹن،9فروری (ایجنسیز) امریکی صدر جو بائیڈن نے کہا ہے کہ وہ اپنی عمر بڑھنے کے باوجود 2024 میں دوبارہ انتخابات میں حصہ لینے کا ارادہ رکھتے ہیں،لیکن انہوں نے ابھی تک اس پر کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا ہے۔مسٹر بائیڈن نے بدھ کے روز ایک انٹرویو کے دوران کہا،" میرا خیال ہے کہ یہ میرا ارادہ ہے،لیکن میں نے ابھی تک اس پر کوئی پختہ فیصلہ نہیں کیا ہے۔" انہوں نے کہا کہ وہ امریکی عوام کے ساتھ ایماندار ہوں گے اگر انہیں صحت کا کوئی مسئلہ ہے جو انہیں خدمت کرنے سے روک سکتا ہے۔مسٹر بائیڈن کی 2020 کی مہم کے حریف اور سابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے گزشتہ سال کے آخر میں 2024 کے صدارتی انتخابات کے لیے اپنی امیدواری کا اعلان کیا تھا۔

یمن میں خواتین کے خلاف تشدد فوری بند کریں:ہیومن رائٹس واچ

ہیومن رائٹس واچ نے ایران کے حمایت یافتہ حوثی گروپ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ یمن میں خواتین کی نقل وحرکت،اظہار رائے،صحت اور کام کی آزادی کے حق پر پابندیاں فوری طور پر ختم کرے۔انسانی حقوق کی بین الاقوامی تنظیم نے کہا کہ ان خلاف ورزیوں کا تسلسل اقوام متحدہ کی جانب سے ملک میں ایک آزاد احتسابی میکانزم قائم کرنے کی ضرورت کو اجاگر کرتا ہے۔تنظیم نے ایک بیان میں کہا کہ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے ماہرین نے ایرانی حمایت یافتہ گروپ کو ایک کتاب بھیجی ہے جس میں خواتین اور لڑکیوں کے حقوق کی منظم خلاف ورزی کی تفصیل دی گئی ہے۔ان خلاف ورزیوں میں خواتین کی کی نقل وحرکت کی آزادی،اظہار رائے کی آزادی،صحت اور کام کا حق بھی شامل ہے۔خواتین کے ساتھ بڑے پیمانے پر امتیازی سلوک کیا جارہا ہے۔یاد رہے حوثی باغیوں نے 2014 میں صنعا پر قبضے کے بعد سے خواتین کی آزادیوں پر پابندیاں مزید سخت کردی ہیں۔حوثی خواتین کی نقل وحرکت کی آزادی پر بڑھتی ہوئی پابندیوں سمیت متعدد خلاف ورزیاں کرتے ہیں۔خواتین کے لیے سفر کرنے کے لیے مرد سرپرست کا ساتھ ہونا ضروری قرار دیا گیا ہے۔اقوام متحدہ کے ماہرین نے کہا ہے کہ حوثیوں سے وابستہ" جنرل اتھارٹی فار ریگولیٹنگ لینڈ ٹرانسپورٹ افیئرز" نے اگست 2022 میں پابندیوں کے دائرہ کار کو بڑھا دیا،خواتین کو اب محرم کے بغیر کسی بھی جگہ پر جانے کی اجازت نہیں ہے۔اس کتاب میں بتایا گیا ہے کہ کس طرح انسانی حقوق کی ایجنسیاں حوثی حکام کو کسی بھی یمنی خاتون ملازم کے لیے سفری درخواست جمع کراتے وقت محرم کا نام ڈالنے پر مجبور ہیں۔مزید بتایا گیا کہ بہت سی خواتین ملازمین کے پاس کوئی محرم نہیں ہے جو ضروری کاروباری دوروں کے دوران ان کے ساتھ جاسکے جس کی وجہ سے وہ مستعفی ہوگئیں اور ان کے خاندانوں کی بنیادی آمدنی ختم ہوگئی۔ماہرین نے کہا کہ یہ پابندیاں یمنی خواتین اور لڑکیوں کو انسانی امداد تک رسائی سے بھی روک رہی ہیں۔حوثی گروپ خواتین کے ملبوسات پر بھی زیادہ سے زیادہ پابندیاں عائد کررہا ہے،جیسا کہ انہوں نے حال ہی میں خواتین کے کپڑوں کی دکانوں پر لمبے سیاہ گاؤن کے علاوہ کوئی چیز فروخت نہ کرنے کے لیے پابندیاں عائد کردی ہیں۔خواتین کے لیے ریسٹورنٹ اور کیفے سمیت کئی عوامی مقامات پر کام کرنے پر پابندی لگادی گئی ہے۔

ممبئی کے رہائشیوں کے لیے بہتر سہولیات فراہم کرنے وزیر اعلیٰ شندے کا تیقن

ممبئی،9فروری (عصر حاضر) مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے یقین دلایا ہے کہ ممبئی والوں کو وہ سہولیات فراہم کی جائیں گی جس کے وہ حقدار ہیں۔مسٹر شندے کل رات مراٹھی نیوز چینل کے زیر اہتمام ایک سیمینار 'سنکلپ مہاراشٹرا' سے خطاب کر رہے تھے انہوں نے کہا کہ ممبئی شہر کی سڑکوں کو گڑھے سے پاک بنانے کے لیے 6 ہزار 500 کروڑ روپے کی لاگت سے کنکریٹ سڑک کا کام جاری ہے۔ہر جگہ تزئین کاری کا کام جاری ہے۔ٹریفک کے ہجوم کو کم کرنے کے لیے میٹرو کی توسیع کا کام چل رہا ہے۔اس کے ساتھ ساتھ کوسٹل روڈ پر کام تیز کر دیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ 'بالا صاحب ٹھاکرے اپنا دواخانہ کے ذریعے شہریوں کو صحت کی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔مسٹر شندے نے اس موقع پر کہا کہ ممبئی مہاراشٹر کا دارالحکومت ہے۔یہ ملک کا مالیاتی دارالحکومت بھی ہے۔ممبئی شہر میں نہ صرف ملک بلکہ پوری دنیا سے سیاح آتے ہیں۔اس پس منظر میں مختلف ترقیاتی منصوبے نافذ کئے جارہے ہیں۔ممبئی گوا ہائی وے کو چوڑا کرنے کے کام میں تیزی لائی گئی ہے۔خستہ حال عمارتوں کو منصوبہ بندی کے ساتھ تیار کیا جائے گا۔کولی برادران کی سہولت کے لیے کوسٹل روڈ کے نیوی گیشن کو بہتر بنایا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی مرکزی حکومت کے ذریعے ریلوے سمیت بنیادی سہولیات کے لیے فنڈز دستیاب کرائے جارہے ہیں۔

دہلی کے شاہی امام بخاری علیل، دواخانہ میں داخل

نئی دہلی: قومی دارالحکومت دہلی کی شاہجہانی جامع مسجد کے امام مولانا سید احمد بخاری سخت علیل ہیں اور ایک پرائیویٹ اسپتال میں ان کا علاج جاری ہے۔اس پورے معاملے میں ای ٹی وی بھارت کے نمائندے نے شاہی امام سید احمد بخاری کے میڈیا انچارج سے بات کی جس میں انہوں نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ شاہی امام اسپتال میں داخل ہیں اور اب ان کی طبیعت پہلے کے مقابلے بہتر ہے۔انہوں نے بتایا کہ ایک ہفتہ قبل نزلہ اور فلو کی علامات کے بعد انہیں اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا جہاں ان میں نمونیہ بیماری کے اثرات نمایاں ہوئے تھے۔اس کے بعد سے ہی ان کا علاج جاری ہے اور اب ان کی صحت میں کافی زیادہ بہتری آچکی ہے لیکن ابھی بھی انہیں اسپتال میں ہی زیر نگرانی رکھا گیا ہے۔ایک اخبار میں شائع خبر کے مطابق شاہی امام کی علالت کی خبر سننے کے بعد مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ سمیت کئی اہم شخصیات نے ان کی خیریت دریافت کی اور ان کی جلد از جلد صحت یابی کے لیے نیک خواہشات کا بھی اظہار کیا ہے۔علالت کی خبر عام نہ ہونے کے باوجود ان کی عیادت کرنے والوں کا تانتا لگا ہوا ہے،ایسے میں ان کی خواہش تھی کہ وہ جس اسپتال میں زیر علاج ہیں،اس اسپتال کا نام خفیہ رکھا جائے تاکہ اسپتال میں لوگوں کا ہجوم ان کی عیادت کرنے نہ پہنچے کیونکہ اس سے دیگر مریضوں کو بھی پریشانی ہوسکتی ہے۔
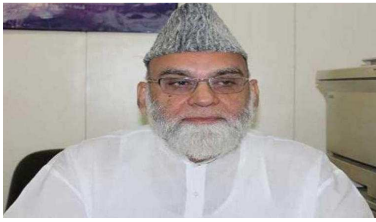
جامعہ ملیہ انتظامیہ نے اسسٹنٹ پروفیسر کو معطل کردیا

دہلی: جامعہ ملیہ اسلامیہ (جے ایم آئی) نے ایک طالبہ کو جنسی طور پر ہراساں کرنے کے الزام میں ایک اسسٹنٹ پروفیسر کو معطل کر دیا ہے۔یونیورسٹی کے ایک سینئر عہدیدار نے بدھ کو یہ جانکاری دی۔منگل کو جامعہ کے رجسٹرار ناظم حسین جعفری کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق یونیورسٹی نے پروفیسر سے کہا ہے کہ وہ تحقیقات مکمل ہونے تک اتھارٹی کی اجازت کے بغیر کیمپس سے باہر نہ جائیں۔یونیورسٹی کے ایک نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ ایک داخلی شکایات کمیٹی ایس ویرامانی کے خلاف مبینہ" بدانتظامی" کی تحقیقات کررہی ہے،جو شعبہ مینجمنٹ سٹڈیز کے اسسٹنٹ پروفیسر ہیں۔جامعہ انتظامیہ کی جانب سے جاری کردہ نوٹس میں کہا گیا ہے،طالب علم کی شکایت کی بنیاد پر کارروائی کا آغاز کیا جاچکا ہے،چونکہ پروفیسر نے کام کی جگہ پر جنسی طور پر ہراساں کیا ہے جو کہ سنگین بدتمیزی کا عمل ہے،اسے برداشت نہیں کیا جاسکتا۔نوٹیفکیشن میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ انہیں فوری طور پر معطل کردیا گیا ہے۔جامعہ ملیہ اسلامیہ کے انتظامیہ کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ" معطلی کی مدت کے دوران، معطل اسسٹنٹ پروفیسر کو اتھارٹی کی پیشگی منظوری کے بغیر ہیڈ کوارٹر چھوڑنے کی اجازت نہیں ہوگی۔انہیں کہیں بھی جانے سے قبل پیشگی اجازت کی ضرورت ہوگی۔"

آسام میں میاں، بیوی راضی اور تیار بھی ہیں قاضی لیکن تاریخ مقرر ہونے کے بعد پھر کیوں نہیں ہو پا رہی شادی؟

آسام میں اس وقت ایک نیا مسئلہ پیدا ہوگیا ہے۔شادی کی تاریخ مقرر ہونے کے باوجود کئی جوڑوں کو اپنے قدم پیچھے کھینچنے پڑ رہے ہیں۔شادی کے لیے لڑکا-لڑکی،ان کے گھر والے اور قاضی ہر طرح سے راضی ہیں،لیکن پھر بھی طے تاریخ میں شادی نہیں ہو پا رہی ہے کیونکہ سبھی خوف زدہ ہیں۔خوف کی وجہ ہے آسام میں چائلڈ میرج کے خلاف ہو رہی کارروائی۔دراصل آسام میں چائلڈ میرج (کم عمری میں شادی) کرنے اور کرانے والوں کے خلاف لگاتار معاملے درج ہو رہے ہیں۔اب تک 2500 سے زائد افراد کی گرفتاریاں بھی عمل میں آچکی ہیں۔ان گرفتاریوں کی وجہ سے ایسی بیٹیوں کے والدین بھی اب شادی میں کچھ تاخیر کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں جو شادی کی قانونی عمر یعنی 18 سال پار کر چکی ہیں۔ایسی کئی شادیاں رَد ہونے کی خبریں سامنے آرہی ہیں جن میں لڑکی کی عمر 18 سال سے کچھ کم یا زیادہ ہے۔دراصل کوئی بھی والدین پولیس کے چکر میں پڑنا نہیں چاہتے اس لیے تھوڑا ٹھہر کر شادی کرنے کو ترجیح دے رہے ہیں۔آسام میں کئی ایسے معاملے سامنے آئے ہیں جہاں 18 سال کی عمر پار کر چکی لڑکیوں کے والدین نے شادی کا دعوت نامہ تقسیم ہونے کے باوجود تقریب رد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔رشتہ داروں اور دوستوں کو شادی نہ ہونے کی خبر بھی فوری طور پر دے دی گئی ہے اور میرج ہال کی بکنگ کینسل کی جارہی ہے۔اس سے میرج ہال کے مالکان کو بہت نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے،کیونکہ شادیوں کے سیزن میں بکنگ کینسل ہونے سے بڑا خسارہ برداشت کرنا پڑ رہا ہے۔آسام میں رہنے والی ایک خاتون نے بتایا کہ میری ایک سہیلی کی بہن کی شادی اسی ماہ ہونے والی تھی۔جب سے آسام میں چائلڈ میرج کو لے کر پولیس نے گرفتاری شروع کی ہے،لوگوں میں ایک خوف پیدا ہوگیا ہے۔سوشل میڈیا پر تیزی کے ساتھ پھیل رہی گرفتاری کی ویڈیوز دیکھ کر دلہن کے والدین ڈر گئے ہیں اور 18 سال کی عمر پار ہونے کے باوجود انھوں نے شادی کینسل کر دی ہے۔انھیں خوف ہے کہ پتہ نہیں کون پولیس میں جا کر جھوٹی شکایت کر دے اور پھر پولیس کی جانچ شروع ہونے پر بلاوجہ پریشانی بڑھ جائے۔خاتون کا کہنا ہے کہ شادی سے متعلق سب کچھ طے ہو چکا تھا،بکنگ ہو چکی تھی،لیکن پولیس کے چکر میں پڑنے کے خوف سے شادی ہی رد کر دی گئی۔کچھ دن بعد وہ نئے سرے سے تاریخ مقرر کریں گے۔خاتون نے ساتھ ہی بتایا کہ لڑکے والے بھی بات کو سمجھ رہے ہیں اس لیے انھیں کچھ دیر سے شادی کرنے میں کوئی دقت نہیں۔میڈیا رپورٹس کے مطابق لڑکی کی عمر کم ہونے،یا پھر شادی کی قانونی عمر پار کرنے کے باوجود خوف کے سبب 100 سے زائد شادیاں اب تک رد ہو چکی ہیں۔اس معاملے میں ایک میرج ہال کے افسر نے بتایا کہ چائلڈ میرج کے خلاف کارروائی کے حکومتی احکام کے بعد کئی شادیاں رد ہوگئی ہیں۔پہلے تو لگا کہ کسی دیگر وجہ سے ہال کی بکنگ کینسل ہو رہی ہے،لیکن جب لگاتار چار پانچ شادیاں رد ہوئیں تو ہمیں بھی اس کا پتہ چلا کہ یہ سب پولیس کارروائی کے خوف سے ہو رہا ہے۔کورونا کے بعد یہ پہلا سال ہے جب لوگ کھل کر شادیوں کا لطف اٹھا رہے ہیں،لیکن اس طرح لگاتار شادی کینسل ہونے سے نقصان ہونا یقینی ہے۔

مہیلا کانگریس کا بے روزگاری اور مہنگائی کے خلاف دہلی کے جنتر منتر پر دھرنا

نئی دہلی: مہیلا کانگریس نے جمعرات کو دہلی کے جنتر منتر پر بے روزگاری اور مہنگائی کے معاملے پر مرکزی حکومت کے خلاف مظاہرہ کیا۔یہ احتجاجی مظاہرہ مہیلا کانگریس کی قومی صدر نیتا ڈیسوزا کی قیادت میں کیا گیا۔اس موقع پر نیتا ڈیسوزا نے آئی اے این ایس کے ساتھ بات چیت میں کہا کہ آج مہیلا کانگریس کی ارکان ملک کے مختلف کونوں سے دہلی پہنچی ہیں اس 'مہیلا آکروش ریلی' میں شریک ہوئی ہیں۔یہ مودی حکومت کے خلاف احتجاج کر رہی ہیں کیونکہ پورے ملک میں گھریلو بجٹ خراب ہوگیا ہے۔بجٹ خراب ہونے کے ساتھ،متوسط طبقے کے لوگ جنہوں نے ایل آئی سی اور ایس بی آئی میں سرمایہ کاری کی ہے،بہت خوفزدہ ہیں کیونکہ دونوں اداروں نے اپنا پیسہ اڈانی گروپ کے حصص میں لگایا ہے۔ملک کی عوام اور خواتین تکلیف میں ہیں،اس لیے ہم مرکزی حکومت کو جگانے کے لیے یہ مظاہرہ کر رہے ہیں۔وہیں،دہلی مہیلا کانگریس کی صدر امریتا دھون نے کہا" مودی حکومت کو ملک کی خواتین کی تکلیف نظر نہیں آتی۔عوام کی جمع پونجی مہنگائی اور صنعتکاروں کے ہاتھوں لوٹی جارہی ہے۔اس لیے ہم اس سوئی ہوئی حکومت کو جگانے کے لیے' مودی سرکار جاگو کے نعرے لگا رہے ہیں۔" قبل ازیں پیر کو کانگریس پارٹی کی دہلی ریاستی یونٹ،طلبہ ونگ این ایس یو آئی اور مہیلا کانگریس نے اڈانی گروپ پر مالی دھوکہ دہی کے الزامات کو لے کر ایل آئی سی اور ایس بی آئی کے دفاتر کے باہر احتجاج کیا تھا۔

14/فروری کو ویلنٹائن ڈے کے بجائے کاؤ ہگ ڈے منانے کی اپیل

نئی دہلی: مرکزی حکومت کے تحت کام کرنے والے اینیمل ویلفیئر بورڈ آف انڈیا نے 14/فروری کو کاؤ ہگ ڈے (گائے کو گلے لگانے کا دن) کے طور پر منانے کی اپیل کی ہے۔یعنی اس دن آپ گائے کو گلے لگا کر اپنی محبت کا اظہار کر سکتے ہیں۔اس کے لیے باقاعدہ سرکلر جاری کیا گیا ہے۔اینیمل ویلفیئر بورڈ، جو کہ حکومت ہند کی مرکزی وزارت مویشی اور ماہی پروری کے تحت کام کرتا ہے، نے ایک نوٹس جاری کیا ہے۔اس میں کہا گیا ہے کہ" ہم سب جانتے ہیں کہ گائے ہندوستانی ثقافت اور دیہی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔ہماری زندگی کو برقرار رکھتی ہے۔جانور اور حیاتیاتی تنوع کی نمائندگی کرتی ہے۔اسے' کام دھینو اور' گئو ماتا کے نام سے جانا جاتا ہے۔سوشل میڈیا صارفین مرکزی حکومت کے اس سرکلر کی مذاق لے رہے ہیں۔صارف گووند پرتاپ سنگھ نے لکھا" محبت کی تلاش کرنے والے لڑکوں کے لیے کنسولیشن پرائز کیٹیگری شروع کی گئی ہے۔جو لوگ اس ویلنٹائن ویک میں محبت نہیں پاتے وہ 14 فروری کو کاؤ ہگ ڈے منا سکتے ہیں۔" اس کے علاوہ ایک صارف نے لکھا کہ اگر کسی کے پاس گائے نہ ہو تو کیا بھینس چلے گی؟ جب کہ بعض نے لکھا ہے کہ گلے ملنے سے پہلے گائے کا مزاج سمجھ لیں،کون جانے کچھ اور ہی ہو جائے۔ساتھ ہی کارٹونسٹ ستیش اچاریہ نے بھی اس پر طنز کیا ہے اور کارٹون بنا کر شیئر کیا ہے۔

www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301
9959279301
asrehazir@gmail.com

ملبے سے نکالا جانے والا شامی بچہ لوگوں کو دیکھ کر خوشی سے جھوم اٹھا

تباہ کن زلزلے کے بعد شامی جن سانحات سے گذر رہے ہیں ان کی ہولناکی کے باوجود ملبے اور گھروں کی باقیات سے اکا دکا خوشی کی خبریں بھی مل رہی ہیں۔ معصومیت اور خوشی کے ملے جلے جذبات پر مشتمل ویڈیو میں شام کے سول ڈیفنس کے جوانوں نے کرم نامی بچے کو ملبے کے نیچے سے بچایا۔ بچے کو زندہ بچانے کی خوشی دیدنی ہے اور یہ خوشی ادلب کے دیہی علاقوں میں دور دور تک محسوس کی جا رہی ہے۔ چھوٹے بچے کے بچاؤ کے مقام پر اللہ اکبر کے نعرے لگائے گئے۔ ملبے سے نکالا جانے والا بچہ لوگوں کو دیکھ کر خوشی سے جھوم اٹھا۔ شام کے سول ڈیفنس اکاؤنٹ نے بھی اپنے ٹوئٹر اکاؤنٹ کے ذریعے ویڈیو پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ ”معجزے دہرائے جاتے ہیں اور تکبیریں پھر سے آسمان کو گلے لگا لیتی ہیں۔“ تباہ شدہ مکان کے کھنڈرات میں سے بچے ”کرم“ کو نکالنے پر خوشی سے بھرے لمحات پہلے دن ادلب کے دیہی علاقوں میں ”ارمناز“ میں بچے کے زندہ بچ جانے پر دیکھے گئے۔

باپ اپنے دو بچوں کی نعشوں کے دیکھ کر حواس کھو بیٹھا

شمالی شام میں ملبے کے نیچے سے دو لاشیں نکالنے کے بعد ایک غمزدہ باپ کی اپنے دو بچوں کو الوداع کہنے کی ویڈیو نے دل دکھا دیئے۔ ہزاروں شامیوں نے چند گھنٹوں کے دوران اس ویڈیو کو سوشل میڈیا پر شیئر کیا۔ وہ

شخص اپنے بچوں کو دیکھ کر چونک پڑا، وہ اس حالت میں چلا گیا جیسے اسے معلوم ہی نہ ہو کہ وہ کیا کہ رہا ہے۔ شہری نے اپنے دو بچوں کی شادیاں کرنا شروع کر دیں۔ اس نے عام طور پر شادیوں میں استعمال ہونے والی ایک مشہور کہاوت کو دہراتے ہوئے کہا ”ہم دولہا لائے اور ہم آئے.. دولہا کو خوش آمدید...!“۔ اس دل دہلا دینے والے منظر کے ساتھ اس شامی باپ نے اپنے دو بچوں کو الوداع کیا، جیسا کہ سینکڑوں دوسرے شامی خاندانوں نے کیا۔

فلسطینی خاندان ترکیہ زلزلے میں لقمہ اجل بن گیا

بارہ سال قبل فلسطین سے بہتر مستقبل کی آس میں ترکیہ آنے والا خاندان زلزلے میں لقمہ اجل بن گیا۔ عبدالکریم ابو جلہوم فلسطینی علاقے غزہ میں جاری جنگ اور غربت سے فرار حاصل کر کے اپنے خاندان سمیت ترکیہ آ بسے تھے مگر پیر کو آنے والے تباہ کن زلزلے میں یہ پورا لقمہ اجل بن گیا۔ فلسطینی وزارت خارجہ نے بتایا ہے کہ ابو جلہوم، ان کی اہلیہ فاطمہ اور ان کے چار بچے ان 70 فلسطینیوں میں شامل ہیں جو زلزلے میں ہلاک ہو چکے ہیں۔ غزہ کی پٹی کے شمالی شہر بیت لاہیا میں ان کے 43 سالہ بھائی رمزی نے روئٹرز کو بتایا کہ ”میرا بھائی غزہ میں جنگوں اور ناکہ بندیوں سے دور بہتر زندگی کی تلاش کے لیے ترکی گیا تھا مگر اب یہ پورا خاندان صفحہ ہستی سے مٹ گیا ہے۔ ترکیہ آنے سے قبل ابو جلہوم غزہ میں ٹیکسی ڈرائیور کے طور پر کام کرتے تھے لیکن بڑھتے ہوئے خاندان کی کفالت کے پیش نظر وہ 2010 میں ترکیہ چلے گئے۔ جہاں انہوں نے انطاکیہ میں لکڑی کے کارخانے میں کام کرنا شروع کیا اور اپنے بیوی بچوں کو بھی ترکیہ لے آئے۔ انطاکیہ میں ان کے ساتھ 50 سالہ والد، ان کی بیوی فاطمہ (33 سالہ) اور ان کے بچوں، نورا (16 سالہ)، براء (11 سالہ)، کنزی (9 سالہ) اور 3 سالہ محمد، جو ترکی میں پیدا ہوئے تھے، کے لیے زندگی امید افزا تھی۔ ان کے خاندان کے مطابق، چھ ماہ قبل وہ اس نئے اپارٹمنٹ میں منتقل ہوئے تھے۔ زلزلے کے بعد کئی گھنٹوں تک ان کے خاندان نے ان سے رابطہ کرنے کی کوشش کی۔ ہر اس شخص سے پوچھا جو کوئی بھی معلومات پیش کرسکتا تھا۔ تاہم منگل کے روز انہوں نے ایک تصویر میں ملبے میں دبے، بے جان ابو جلہوم اور ان کے خاندان کو پہچان لیا۔ تصویر میں ابو جلہوم اپنے بچوں کو گلے لگائے نظر آرہے ہیں، ایسا لگتا ہے کہ وہ انہیں گرتی عمارت سے بچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ترکی میں کتنے فلسطینی رہتے ہیں اس کے بارے میں درست اعداد و شمار نہیں ہیں، لیکن حالیہ برسوں میں جنگ اور معاشی بدحالی کے ستائے بہت سے لوگ، خاص طور پر غزہ کے گنجان آباد علاقے سے نقل مکانی کر کے ترکی آئے ہیں۔ اقوام متحدہ کی ایجنسی انروا کا اندازہ ہے کہ شام میں تقریباً 000,438 فلسطینی پناہ گزین مقیم ہیں۔ فلسطینی اتھارٹی، جس کا مقبوضہ مغربی کنارے میں محدود کنٹرول ہے، نے متاثرہ علاقوں میں امدادی مشن بھیجا ہے۔ بیت لاھیا میں ان کے آبائی گھر میں، ابو جلہوم کی سوگوار والدہ دعا گو ہیں کہ ان کے بچوں کی لاشیں تدفین کے لیے فلسطین آجائیں۔ انہوں نے روتے ہوئے کہا ”میں نے 12 سال سے اپنے بیٹے یا اس کے بچوں کو نہیں دیکھا، میں اپنے بچوں کو آخری بار دیکھنا چاہتی ہوں، انہیں الوداع کرنا چاہتی ہوں۔“

شارلی ایبڈو کو طنزیہ کارٹون میں ترکیہ اور شام میں زلزلے کا مذاق اڑانے پر کڑی تنقید کا سامنا

فرانسیسی جریدے شارلی ایبڈو کو ایک طنزیہ کارٹون میں ترکیہ اور شام میں آنے والے تباہ کن زلزلے کے متاثرین کا مذاق اڑانے پر کڑی تنقید کا سامنا ہے اور اس غیر حساس کارٹون کی عالمی سطح پر مذمت کی جارہی ہے۔ نسل پرستانہ اور بے حس طنزیہ کارٹونوں کے لیے بدنام میگزین نے سوموار کو علی الصباح 8.7 کی شدت کے زلزلے کے چند گھنٹے کے بعد اپنے ٹویٹر اکاؤنٹ پر اپنا 'کارٹون آف دی ڈے' شیئر کیا تھا۔ اس کارٹون میں تباہ شدہ عمارتوں، ایک گرتی ہوئی کار اور ملبے کی پہاڑیوں کو دکھایا گیا تھا اور ساتھ لکھا گیا تھا: ”ترکیہ میں زلزلے، [اب مجھے] ٹینک بھیجنے کی ضرورت نہیں“۔ تباہ کن زلزلے کے نتیجے میں ہلاکین کی تعداد ساڑھے 11 ہزار سے تجاوز کر گئی ہے اور اس میں مزید اضافے کا خدشہ ہے جبکہ امدادی کارکن منہدم عمارتوں کے نیچے دبے افراد کی تلاش میں مصروف ہیں۔ شارلی ایبڈو کے اس کارٹون کی اشاعت پر سوشل میڈیا پر شدید ردعمل سامنے آیا ہے اور معروف عوامی شخصیات سمیت بہت سے لوگوں نے فرانسیسی جریدے کے اس فعل کی شدید مذمت کی ہے اور اس کو اسلاموفوبیا کا شاخسانہ قرار دیا ہے۔ ترک صدر کے ترجمان ابراہیم کالین نے ٹویٹر پر اپنی مذمت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ”X: جدید وحشی! اپنے غصے اور نفرت میں ڈوب جاؤ“۔ ترک سیاست دان اور حکمران آق پارٹی کے لندن میں نمائندے عبدالرحیم بوینوکالین نے یہ تبصرہ کیا ہے کہ ”وہ تنازعات پیدا کرنے میں کوئی حد نہیں دکھاتے ہیں“۔ ٹویٹر صارف @QasimRashid کا کہنا تھا کہ ”ترکیہ اور شام میں 500 سال سے زیادہ عرصے میں اس تباہ کن زلزلے میں 7100 (اب 11500) سے زیادہ افراد فوت ہوئے ہیں۔ ان میں زیادہ تر مسلمان ہیں۔ سفید فام بالادستی کا یہ گھناؤنا راگ مسلمانوں کی اجتماعی موت کا جشن مناتا ہے۔ یہ فرانسیسی نسل پرستی کا بھرپور مظاہرہ ہے“۔ پاکستان کی سابق وفاقی وزیر شیریں مزاری لکھتی ہیں: ”نفرت اور اسلاموفوبیا اپنے عروج پر ہے جب کسی قدرتی آفت پر شارلی ایبڈو کی طرف سے اس طرح کا ردعمل ظاہر ہوتا ہے، ہمیں بنیادی طور پر بیمار یورپ سے مذمت کی آوازیں سننے کا انتظار ہے“۔ ٹویٹر صارف @Abdulla_Alamadi نے لکھا کہ ”دوسروں کے مصائب کا مذاق اڑانا اور صحافت کی اخلاقیات سے کوسوں دور رہنا واقعی قابل نفرت ہے“۔ شارلی ایبڈو کے ٹویٹر اکاؤنٹ پر شیئر کیے گئے 'کارٹونز میں اسلاموفوبیا کا جائزہ' کے عنوان سے 2018 میں ایک تحقیق کی گئی تھی۔ اس میں 13 اگست 2009 سے 15 اکتوبر 2018 تک شائع شدہ خاکوں کا تجزیہ کیا گیا تھا۔ ان کے نتائج سے پتا چلا تھا کہ 6123 میں سے 38 ٹویٹس مسلم مخالف نوعیت کی تھیں اور ان میں اسلام کو ایک ایسے مذہب کے طور پر پیش کیا گیا تھا جو انحراف اور دہشت گردی سے وابستہ ہے۔ یہ فرانسیسی جریدہ متنازع کارٹونوں اور مضامین کی اشاعت کی وجہ سے ہمیشہ تنازعات کا مرکز رہا ہے۔ اس کے مواد کو بہت سے لوگ خاص طور پر مذہبی گروہوں کے خلاف قابل اعتراض اور توہین آمیز سمجھتے ہیں۔ اس نے ماضی میں پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے توہین آمیز خاکے، مردہ بچوں، وائرس سے متاثرہ افراد، پاپائے روم، یہودی رہنماؤں اور سنہ 2020ء میں ترک صدر رجب طیب ایردوآن کی توہین والے کارٹون شائع کیے تھے۔ سنہ 2015ء میں پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے توہین پر مبنی کارٹون کی اشاعت کے ردعمل میں پیرس میں شارلی ایبڈو کے دفاتر پر دہشت گردانہ حملہ ہوا تھا جس کے نتیجے میں 12 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔

ترکی کی گلیوں میں بے گھر شامی ملبے تلے دبے اپنے پیاروں کی قسمت جاننے کے منتظر

ترکوں کی طرح سیکڑوں شامی خاندان اپنے بچوں کی قسمت جاننے کے لیے ترکی کے متعدد شہروں میں انتظار میں ہیں۔ یہ وہ شامی شہری ہیں جن کا رابطہ 6 فروری پیر کے روز زلزلہ آنے کے بعد ان کے پیاروں کا رابطہ منقطع ہو گیا تھا۔ اب یہ لوگ ترکی کی سڑکوں پر سرگرداں ہیں۔ ترکی کے مختلف شہروں میں زلزلہ آیا، ان شہروں میں شام سے ہجرت کر کے آنے والے افراد بھی موجود تھے۔ زلزلہ کے بعد ان شامی مہاجرین کی صورت حال کیا ہے؟۔ زلزلے سے ہونے والے نقصان کی حد ایک خطے سے دوسرے علاقے میں مختلف ہوتی ہے۔ ترکی کے جنوب مغرب میں تباہی بڑے پیمانے پر دکھائی دیتی ہے۔ انطاکیہ شہر میں زیادہ نقصان نظر آرہا ہے۔ یہاں زلزلہ کے نتیجے میں کئی شامی خاندان پورے جاں بحق ہو گئے۔ دیگر شامی خاندان

ملبے تلے دبے اپنے بچوں کو نکالے جانے کا انتظار کر رہے ہیں۔ ”العربیہ ڈاٹ نیٹ“ نے ان میں سے متعدد سے رابطہ کیا اور ان میں سے بیشتر نے ان رشتہ داروں کی موجودگی کی تصدیق کی جن سے رابطہ منقطع ہے۔ جس کا مطلب ہے کہ وہ ملبے کے نیچے ہیں۔ دوسروں نے ریسکیو ٹیموں کے بارے میں بھی بات کی کہ اہلکاروں نے ملبے تلے دبے بہت سے لوگوں کو بچالیا ہے۔ انطاکیہ کے مضافاتی علاقے میں رہنے والے ایک شامی شخص نے بتایا کہ امدادی ٹیمیں میرے بیٹے کو بچانے میں کامیاب ہوئیں۔ جس عمارت میں میں رہ رہا تھا گرنے کے ایک دن بعد اسے نکالا گیا۔ اس کی ہڈی میں فریکچر ہونے کی وجہ سے اسے علاج کے لیے ہسپتال لے جایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا جس چیز نے بیٹے کے بچنے میں کردار ادا کیا وہ اس عمارت کا ایک منزلہ ہونا بھی تھا۔ ترکی کے متاثرہ علاقوں میں مقیم زیادہ تر شامی ڈیزاسٹر اتھارٹی کی جانب سے قائم کردہ پناہ گاہوں میں منتقل ہو گئے۔ دیگر نے اپنی بسوں کو محفوظ پناہ گاہ میں تبدیل کر لیا ہے۔ شامی مہاجرین پر ہجوم علاقوں سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ بہت سے افراد خالی پارکوں میں پہنچ گئے۔ بہت سے دیگر عمارتوں سے دور چوکوں میں پہنچ گئے ہیں۔ پہلے سے تیار کردہ مراکز میں سے ایک مرکز میں مقیم ایک شامی پناہ گزین نے بتایا کہ امداد شامیوں اور ترکوں کے درمیان یکساں طور پر فراہم کی جاتی ہے، لیکن کچھ میڈیا ایسے ہیں جو کچھ علاقوں میں ڈیزاسٹر اتھارٹی کی جانب سے مصیبت زدہ لوگوں کے لیے بھیجے گئے سامان کو جان بوجھ کر بعض علاقوں میں کرایہ پر دے رہے ہیں۔ ایک اور شامی پناہ گزین نے بتایا کہ خیمہ کرایہ پر لینے کی قیمت تقریباً 150 ڈالر ہے۔ خاص طور پر ان علاقوں میں جو زلزلے سے سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔ ایک اور پناہ گزین نے مختلف کھانے کی اشیاء کے ساتھ پناہ گاہ کے لیے خیمہ حاصل کرنے پر اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پناہ گاہوں میں لوگوں کی بڑی تعداد کسی حد تک ناقص تنظیم کا باعث بنی ہے۔ شامی باشندوں کی صورت حال ایک شہر سے دوسرے شہر میں مختلف ہے۔ انطاکیہ اور اس کے نواحی علاقوں اور معرش اور ان کے قریبی علاقوں میں ایسے افراد بہت کم ہیں جو اپنے کسی پیارے کے ملبے کے نیچے سے زندہ نکلنے کے منتظر ہوں۔ ان دو شہروں میں تباہی زیادہ آئی ہے۔ دیگر علاقوں میں ایسے بہت سے شامی ہیں جنہیں اپنے پیاروں کے بچنے کی امید ہے۔ اگرچہ دیار بکر اور اورفا میں رہنے والے شامی باشندے اپنے گھربار چھوڑ کر پناہ گاہوں میں چلے گئے ہیں۔ تاہم کچھ نے مزید زلزلہ کے جھٹکوں سے بچنے کے لیے کاروں اور بسوں میں رہنے کو اختیار کر رکھا ہے۔ متعدد شامی پناہ گزینوں نے ”العربیہ ڈاٹ نیٹ“ کو بتایا کہ ہم کسی بھی نئے زلزلے کے خوف سے اپنی بسوں کا انتظار کر رہے ہیں اور عمارتوں سے دور ہٹ کر رہنا ہی ہمارے پاس بہترین اور واحد حل ہے۔

ترکیہ میں اماراتی امدادی ٹیم نے ملبے تلے دبے شامی خاندان کو زندہ نکالنے میں کامیاب

متحدہ عرب امارات کی امدادی ٹیموں نے ترکیہ میں تباہ کن زلزلے کے بعد آج ملبے تلے پھنسے چار افراد پر مشتمل شامی خاندان کو زندہ نکال لیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق، متحدہ عرب امارات کے 'گیلنٹ نائٹ/ 2' آپریشن کے تحت ”قہرمان مرعش“ صوبے میں پانچ گھنٹے کی تلاش اور امدادی کارروائی کے بعد ماں، بیٹے اور دو بیٹیوں پر مشتمل ایک شامی خاندان کو ان کے گھر کے ملبے سے زندہ نکال لیا گیا۔ اماراتی طبی ماہرین نے خاندان کو ہسپتال لے جانے سے پہلے فوری مدد فراہم کی۔

اپنے بھائی کی تلاش میں ترک شخص کا بحرین سے جنوبی ترکی کا سفر

رواں ہفتے استنبول ایئرپورٹ پر اپنی ایک تاخیر کی شکار پرواز کا انتظار کرتے ہوئے سامت یلماز نے اپنے فون میں ایک ملبے کی تصویر دکھاتے ہوئے کہا کہ ان کے بھائی اسماعیل اس کے نیچے دفن ہیں۔ سامت بحرین میں رہتے ہیں مگر وہ زلزلے کے بعد جنوبی ترکی جانے والے ہزاروں افراد میں سے ایک ہیں۔ 26 سالہ اسماعیل ایک سپر مارکیٹ کیشیئر ہیں اور وہ شامی سرحد کے ساتھ حطائے صوبے میں اپنے رشتے داروں کے ساتھ رہ رہے تھے۔ سامت نے بی بی سی کو بتایا: 'مجھے اس کی بہت یاد آرہی ہے۔ میں اسے ڈھونڈنے کے لیے بحرین سے ترکی آیا ہوں۔ وہ میرا اکلوتا بھائی ہے۔' ترکی آنے کے بعد سامت گھنٹوں تک استنبول کے ایئرپورٹ پر جنوبی ترکی میں ادانہ جانے کے لیے بیٹھے رہے مگر پھر اُنھوں نے سڑک کے ذریعے جانے کا فیصلہ کیا۔ ان کے پاس رکنے کے لیے کوئی جگہ نہیں تھی چنانچہ اُنھوں نے رات میں خود کو آگ کے گرد بیٹھ کر گرم کیا اور دن کی روشنی کا انتظار کرتے رہے تاکہ اسماعیل کی تلاش شروع کرسکیں۔

www.asrehazir.com asrehazirportal

9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

درسِ قرآن

سورہ بقرہ

قرآنِ مجید مثالی ہدایت نامہ ہے

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ

لفظ بہ لفظ ترجمہ: هُدًى ہدایت کا ذریعہ ہے لِّلْمُتَّقِينَ متقیوں کیلئے۔

ترجمہ: ہدایت ہے ڈرنے والوں کیلئے۔

تشریح: یہ سورۂ بقرہ کی دوسری آیت کا دوسرا حصہ ہے جس میں ایک ہی بات بتائی گئی ہے کہ یہ قرآنِ مجید متقیوں کیلئے ہدایت ہے۔ قرآنِ مجید دنیا کی دیگر تمام کتابوں سے ایک الگ تھلگ کتاب ہے۔ یہ تاریخ کا دفتر بھی نہیں، واقعات کی کتاب بھی نہیں، طبی وریاضی کا انسائیکلوپیڈیا بھی نہیں، جغرافیائی منظر نامہ بھی نہیں اور سلسلہ وار مضامین کا مجموعہ بھی نہیں، بلکہ قرآنِ مجید ایک مثالی کتابِ ہدایت ہے۔ دستورِ حیات ہے۔ کامل ومکمل نقشۂ زندگی ہے۔ اس کتابِ ہدایت سے صرف وہی لوگ فائدہ اٹھاسکیں گے جن کے دل میں خوفِ الٰہی موجود ہو۔ سورۂ بقرہ کی آیت نمبر ۹۷ میں بھی قرآنِ مجید کو ہدایت نامہ قرار دیا گیا ہے هُدًى وَبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِينَ کہ یہ قرآن ایمان والوں کے لئے ہدایت اور خوشخبری دینے والا ہے۔ اگرچہ کہ یہ کتاب ساری دنیا کیلئے نازل کی گئی ہے جیسا کہ قرآنِ مجید ہی میں دوسری جگہ هُدًى لِّلنَّاسِ (البقرۃ: ۱۸۵) کے ذریعہ وضاحت کی گئی ہے۔ مگر فائدہ تو انہی کو ہوگا جن کے دل میں تقویٰ کی کیفیت ہوگی۔ اسی لئے یہاں هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ کہا گیا کہ وہ متقیوں کیلئے ہدایت ہے۔ قرآنِ مجید سرتاپا ہدایت ہی ہدایت ہے۔ اس سے جو جتنا قریب ہوگا وہ اسی قدر راہِ ہدایت پر رہے گا۔ قرآنِ مجید اس کے ماننے والوں، اس پر عمل کرنے والوں اور اس میں غور وفکر کرنے والوں کو ہدایت کی وہ سیڑھیاں عطا کرے گا جس کے ذریعہ رب ذوالجلال کی خوشنودی حاصل ہوگی اور جس کو ہدایت مل جائے اس کی مغفرت کا سامان نصیب ہوجائے گا۔ تقویٰ کے معنی ڈرنے کے ہیں۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے پوچھا تقویٰ کس کو کہتے ہیں؟ پوچھا کہ کانٹے دار جھاڑیوں میں کس طرح چلا کرتے ہو؟ فرمایا کہ دامن سمیٹ کر کپڑے بچا کر، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا بس یہی تقویٰ کی صورت ہے اور جس طرح ہدایت کے مراتب مختلف ہیں اسی طرح تقویٰ کے درجات بھی مختلف ہیں۔ جو لوگ دل کی گہرائیوں سے یہ ارادہ رکھتے ہوں کہ وہ قرآنِ مجید سے ہدایت حاصل کریں گے، انہیں سب سے پہلے تقویٰ کے دروازے میں داخل ہوجانا چاہئے، جس دن اللہ کا بندہ اللہ کی نگاہ میں متقی کہلائے گا اس دن وہ ہدایت کی شاہراہ پالے گا۔

ماخوذ از: عام فہم درسِ قرآن، جلد اول۔ از: مولانا غیاث احمد رشادی

درسِ حدیث

دوڑو! نیکوں کی طرف۔۔۔

از افادات: حضرت مفتی ابوالقاسم نعمانی دامت برکاتہم
مہتمم وشیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند

عن ابی هريرة رضی اللہ عنہ ان رسول الله ﷺ قال: بادروا بالاعمال الصالحة الخ (رواہ مسلم)

اللہ تعالیٰ اگر کسی کو نیکی کمانے کا موقع مرحمت فرمائیں اور دل میں اس کا داعیہ پیدا ہوجائے تو پھر اس نیکی کو اختیار کرنے میں تاخیر نہیں کرنی چاہئے، جلد از جلد اس پر عمل کرلینا چاہئے

اسی قبیل سے یہ بھی ہے کہ آدمی کسی غلط عادت کا شکار ہے، کوئی گناہ کرتا ہے، اس کا عادی ہوگیا ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے دل میں داعیہ پیدا ہو خواہ کسی کے سمجھانے سے، کسی کے وعظ وتقریر سے یا خود اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہدایت ہوئی اور یہ خیال آیا کہ یہ کام غلط ہے، اسے چھوڑنا چاہئے تو پھر تاخیر نہیں کرنا چاہئے، اس لئے کہ یہ لمحات اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطیہ کے طور پر آتے ہیں، یہ اللہ تعالیٰ کی ایک نعمت ہے، اس نعمت کی قدردانی یہ ہے کہ فوراً اس جذبے پر لبیک کہا جائے، فوراً اس گناہ کو، اس غلطی کو چھوڑ دیا جائے، اگر ہم نے اس جذبے کی قدر نہیں کی اور اس پر لبیک نہیں کہا تو یہ اس نعمت کی ناقدری ہوگی، اور جس نعمت کی ناقدری کی جاتی ہے اللہ تعالیٰ اس کو چھین لیتے ہیں، معلوم نہیں ایسا جذبہ پھر دل میں آئے یا نہ آئے ویسا موقع دوبارہ نصیب ہو یا نہ ہو اس لیے کہ بہت سے کام ایسے ہوتے ہیں جس کا ایک مرتبہ موقع ملتا ہے اور پھر دوبارہ نہیں ملتا مثلاً کسی نیک کام کے اندر سبقت کرنا وغیرہ، اس لیے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب قرآن پاک میں اس بات کی طرف متوجہ فرمایا ہے کہ نیک کاموں میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے، جلدی کرنی چاہئے، اسی طریقے سے برائی کو چھوڑنے کے لئے تردد نہیں کرنا چاہئے، بلکہ جب دل میں داعیہ پیدا ہو، فوراً اس پر عمل کرلینا چاہئے۔

رسول اللہ نے ارشاد فرمایا: کہ نیک صالح اعمال کے اندر جلدی کرو، مبادرت کے معنی آتے ہیں دوسروں سے آگے بڑھنے کی کوشش کرنا، انتظار نہ کرو کہ کوئی بڑھے تو ہم بھی بڑھیں، کوئی پیشکش کرے تو ہم بھی کریں، کوئی عمل کرے تو ہم بھی، اس کے پیچھے چلیں، نہیں، مبادرت کے معنی سب سے آگے بڑھ کے کوشش کرنے، سبقت کرنے، بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو نیک اعمال کرنے کی توفیق نصیب فرمائے

(آمین یارب العالمین)

شذوذ وتفرد: ضلالت وگمراہی کا پیش خیمہ

عبدالرشید طلحہ نعمانیؔ

قسط دوم

گم راہ کون ہوگا؟

امام احمدؒ نے اپنی مسند میں حضرت معاذ بن جبلؓ سے منقول یہ روایت نقل فرمائی ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: شیطان، انسان کا بھیڑیا ہے، جیسے بکریوں کا بھیڑیا ”شاذہ“، ”قاصیہ“ اور ”ناحیہ“ کو اچک لیتا ہے، لہٰذا تم مختلف گھاٹیوں میں منتشر ہونے سے بچو اور جماعت نیز عامۃ المسلمین کے طریقے کو تھامے رہو۔

شارحین حدیث لکھتے ہیں کہ شاذہ وہ بکری ہے جو ریوڑ سے الگ تھلگ رہتی ہے اور سب کے ساتھ مل جل کر رہنا پسند نہیں کرتی۔ قاصیہ وہ ہے جو چرنے کے انہماک میں ریوڑ کا کچھ خیال نہیں رکھتی آگے بڑھتی چلی جاتی ہے حتی کہ گلہ سے الگ جا پڑتی ہے۔ اور ناحیہ وہ بکری ہے جو غفلت میں کاہل بیٹھی رہ گئی، اور ریوڑ آگے نکل گیا۔

یہ تینوں قسم کی بکریاں بھیڑیے کا لقمہ بن جاتی ہیں، بکریوں کی حفاظت اسی میں ہے کہ وہ گلہ کے ساتھ لگی لپٹی رہیں۔ گلہ بان سب کی حفاظت کرتا رہے گا ٹھیک یہی حال عام انسانوں اور مسلمانوں کا ہے، ان کے ذمے ضروری ہے کہ جس راستے پر امت کا سوادِ اعظم جا رہا ہے اسی راہ پر لگے رہیں، اس سے ذرا ادھر اُدھر ہوئے کہ شیطان کا لقمہ بن جائیں گے۔ اخیر میں ہم روایت کی مناسبت سے معروف صاحب علم وقلم حضرت مولانا اعجاز احمد اعظمی رحمہ اللہ کی تحریر سے ایک اقتباس پیش کرنا چاہتے ہیں

انفرادیت پسندی:

بعض لوگ اپنی امتیازی شان اور انفرادی حیثیت منوانا چاہتے ہیں، انھیں یہ خبط ہوتا ہے کہ سب لوگ جس راہ پر چل رہے ہیں اگر وہ بھی اسی راہ پر بھیڑ میں چلے تو انھیں کون پہچانے گا، ان کی انفرادیت پسندی انھیں عام راستے سے الگ لے جاتی ہے، بہت سے مسائل میں وہ تفرد اختیار کرتے ہیں، امت میں جو رائے کسی نے پیش نہیں کی ہے اس پر اصرار کرتے ہیں، تجدد کے شوق میں اصطلاحات کے مفہوم تبدیل کرڈالتے ہیں، قرآن وحدیث میں جدید معانی پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں، اور جب عام اہل علم سے اس کی تائید نہیں پاتے تو بجائے اس کے کہ اپنی غلطی محسوس کریں انھیں کوتاہ بیں بدفہم اور غبی کہنے لگ جاتے ہیں، اور چاہتے ہیں کہ عام علماء پر سے اعتماد اٹھ جائے۔ یہ لوگ شاذہ کے مثل ہیں، ہمارے زمانہ میں اکثر تیز ذہن افراد جو فتنے لے کر اٹھے اور اہل سنت سے الگ انھوں نے راہ بنائی، ان میں سے بیشتر کے پیچھے یہی انفرادیت پسندی اور شوق تجدد کارفرما رہا ہے۔ ہندو پاک میں پائے جانے والے نومولود فرقوں سے جو لوگ آگاہ ہیں ان کے لئے شناخت مشکل نہیں ہے۔

غلو پسندی:

بعض لوگوں کو انفرادیت اور تجدد کا شوق نہیں ہوتا؛ لیکن وہ کسی خاص مسئلہ پر اتنا زور دینے لگ جاتے ہیں اور اس درجہ اصرار کرتے ہیں کہ ان کی اہمیت اصل حیثیت سے آگے بڑھ جاتی ہے۔ دین کے مختلف شعبے اور اجزاء ہیں اور ہر ایک کی حیثیت متعین ہے، اپنی حیثیت سے کسی مسئلہ کو نکالنا درحقیقت پورے دین کا حلیہ بگاڑنا ہے، انسانی جسم میں ہر عضو کی ایک حیثیت اور مقدار متعین ہے، اگر کسی عضو کی مقدار عام مقدار سے بڑھ جائے تو پورا جسم بدصورت ہو کر رہ جاتا ہے، ٹھیک یہی حال دین کے مختلف شعبوں اور اجزاء کا ہے، بعض گروہوں نے تو سیاست وحکومت کو اس درجہ اہمیت دی کہ دین کا ہر شعبہ اس کا خادم محسوس ہونے لگا، بعض لوگ کسی مستحب یا مباح امر پر اس درجہ اصرار کرنے لگتے ہیں کہ وہ فریضہ کے درجہ میں جا پہونچتا ہے، بعض لوگ طہارت وغیرہ کے مسائل میں اتنا غلو کرتے ہیں کہ واجبات تک متروک ہونے لگتے ہیں، بعض افراد کسی باطل فرقہ کی تردید میں اس درجہ انہماک رکھتے ہیں کہ پس وپیش نظر انداز ہوجاتا ہے، روافض کی تردید میں جو لوگ غلو کی حد تک پہونچ جاتے ہیں ان کا دل سیدنا حضرت علی اور سیدنا حضرت حسنین ﷺ کی جانب سے صاف نہیں رہ جاتا، یہ سب لوگ قاصیہ کے زمرہ میں ہیں۔ یہ افراد اپنی ذہنی رو میں چند خاص مسائل کو لے کر اتنی دور نکل جاتے ہیں کہ بہت سے دوسرے مسائل پس پشت ہوکر رہ جاتے ہیں، یہ لوگ بھی اغواء شیطانی کے شکار ہوجاتے ہیں۔

غفلت کوشی:

بعض لوگ اپنی کاہلی سستی کی وجہ سے احکام اسلام کی پابندی میں ڈھیلے ہوتے ہیں، اگر یہ مرض دور نہ کیا جائے تو رفتہ رفتہ ان کے ہاتھ سے بیشتر اسلامی تعلیمات کا دامن چھوٹ جاتا ہے، ان لوگوں کو دیکھ کر دوسرے افراد بھی سست اور درماندہ ہوجاتے ہیں، یہ ناحیہ کی صف میں ہیں، انھیں بھی شیطان اپنا شکار بنالیتا ہے۔ (حدیث درد دل: 516)

خلاصۂ کلام:

مذکورہ بالا تینوں قسم کے افراد اگر اپنی حد تک محدود رہیں تو خرابی انھیں کے دائرۂ اثر میں رہتی ہے؛ لیکن مصیبت اس وقت عام ہوتی ہے جب وہ اپنی ان کمزوریوں کو عام مسلمانوں میں پھیلانے کی ٹھان لیتے ہیں، پھر گم راہی پھیلتی چلی جاتی ہے اور علماء اہل حق کے لیے تدارک مشکل ہوجاتا ہے۔

شرعی مسائل اوران کا حل

از: تحفظ شریعت ٹرسٹ

کیااللہ ہر مکان میں موجود ہے؟

یاعرش عظیم پرمستوی ہے؟ دلائل کے ساتھ مطلوب ہے۔

جواب: اللہ تبارک وتعالیٰ عرش پر مستوی ہونے کے ساتھ ساتھ ہر جگہ موجود ہے، لیکن اس کی کیفیت ہمیں معلوم نہیں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کس طرح ہر جگہ ہے۔قرآن کریم میں ہے: "وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ" کہ اللہ تبارک وتعالیٰ ہر جگہ موجود ہے جہاں کہیں تم ہو۔قرآن کریم میں ہے: "الرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى" کہ اللہ عرش پر مستوی ہے؛ لیکن استواء کی کیفیت ہمیں معلوم نہیں ہے، مشہور اصولی اور مفسر قرآن علامہ نسفی جو مسلکاً حنفی ہیں انھوں نے بھی صراحتاً ایسی ہی بات نقل کی ہے: "المذهب قول علی الاستواء غير مجهول، والتكييف غير معقول والايمان به واجب والسوٴال عنه بدعة؛ لأنه كان ولا مكان فهو على ما كان قبل خلق المكان لم يتغير عما كان" (تفسیر مدارک: ۲/۲۹۰، سورۂ طٰہٰ) واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

حضرت علی اورحضرت معاویہ (رضی اللہ عنہما) ایک لمبے عرصہ تک کیوں لڑتے رہے؟

سوال: حضرت علی اور حضرت معاویہ (رضی اللہ عنہما) ایک لمبے عرصہ تک کیوں لڑتے رہے؟ کیا وجوہات تھیں؟ حضرت علی (رضی اللہ عنہ) چوتھے خلیفہ تھے تو حضرت معایہ (رضی اللہ عنہ) نے ان کے ساتھ کیوں لڑائی کی؟

جواب: جب سیدنا حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا اندوہناک واقعہ شہادت پیش آیا اور اس کے بعد سیدنا حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر بیعت خلافت ہوئی تو سیدنا حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے (جو اس وقت ملک شام کے امیر تھے) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مطالبہ کیا کہ آپ پہلے قاتلانِ عثمان سے قصاص لیں حضرت علی خلیفہ چہارم نے جواب میں فرمایا کہ ابھی ہر طرف شورش اور ہنگامہ ہے یہ فرو ہو جائے اس کے بعد قصاص لیں گے اس کے بعد سبائیوں نے ریشہ دوانیاں شروع کردیں اور ایک دوسرے سے بدظن کرتے رہے اور انہیں جھوٹی سچی باتیں کہہ کر ورغلاتے رہے، یہاں تک کہ ان سبائیوں نے دونوں میں جنگ کرادی دونوں کی نیت صحیح تھی اختلاف پیدا کرنے والے اور باہم جنگ کرانے والے سبائی اور صرف سبائی تھے، دونوں حضرات صحیح تھے باقی مشاجراتِ صحابہ میں ہمارے لیے حکم یہ ہے کہ ہم دونوں کو حق پر سمجھیں اور خاموش رہیں، ہمیں مشاجراتِ صحابہ میں نہ الجھنا چاہئے اس سے کسی صحابی کے بارے میں مبادا بدگمانی پیدا ہوجائے اور ہم ایمانی خرابی میں مبتلا ہوجائیں۔واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نوری تھے یا بشر؟

قرآن کے حوالے سے جواب دیں۔

سوال: میرا سوال یہ ہے کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نوری تھے یا بشر؟

جواب: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم بشر ہی تھے، قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ (الآیۃ) قرآن کریم میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو نور بھی فرمایا گیا، قَدْ جَاءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتَابٌ مُّبِيْنٌ (الآیۃ) لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نور ہونے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم صفات بشری، کھانے پینے، سونے جاگنے، بیٹھنے لیٹنے، خرید وفروخت، جنگ وصلح، نکاح وطلاق بیماری وصحت وغیرہ امور سے بے نیاز اور بری تھے، بلکہ بشر ہونے کے باوجود اللہ پاک نے آپ کو بہت سی خصوصیات سے نوازا، اپنا حبیب وخلیل بنایا، تمام پیغمبروں کا سید بنایا، قرآن کریم نازل فرمایا، ہر قسم کے گناہوں سے آپ کو معصوم رکھا، اور آپ کو وہ مقام عطا کیا جو کسی نبی یا پیغمبر کو نہیں ملا۔اور نور ہونے کا مطلب یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت پر عمل کرنے سے آدمی بادیۂ ضلالت کی تاریکیوں سے سبیل الرشاد اور صراطِ مستقیم کی روشنی میں آجاتا ہے، نافرمانی کی مہلکات سے بچ کر اطاعت کے جادۂ مستقیم پر گامزن ہو کر سخط وغضب کے مظہر جہنم سے نجات پاتا ہے اور رحمت ورضوان کے مظہر جنت میں دخول کی سعادت حاصل کرتا ہے۔ هكذا في تفسير ابن كثير۔واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

ہیئر کلر سر کے بالوں میں استعمال کرنا؟

سوال: اگر ہم ایسا کوئی ہیئر کلر اپنے ہیئر پہ اپلائی کرلے جو ہم نے پتا نہیں چلا کہ پینٹ جیسے لیئر پہ بنتا ہے تو اس پر کتنے دن بعد غسل کرسکتے ہیں اور کیسے پتا چلے گا کہ ہیئر پر پینٹ جیسی لیئر بن گئی ہے ہیئر کلر سے، براہ کرم، رہنمائی فرمائیں۔

جواب: اگر ہیئر کلر سر کے بالوں میں استعمال کیا جائے اور اس میں گاڑھاپن اور چپکاہٹ ہے تو غسل جنابت میں اچھی طرح صابن وغیرہ کے ذریعہ بالوں کو صاف کرنا ہوگا ورنہ غسل نہ ہوگا۔اور بالوں میں جب سختی اور چپکاہٹ معلوم ہو تو اس سے پتہ چل جائے گا۔جس ہیئر کلر سے یہ پینٹ جیسی لیئر بن جاتی ہو، ایسا ہیئر کلر استعمال ہی نہ کرنا چاہئے۔واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

کیا مولا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہنا ٹھیک ہے؟

سوال: مفتی صاحب کیا یہ حدیث ٹھیک ہے کہ" جس کا میں مولا ہوں اسکا علی مولا ہے"؟ (۲) کیا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مولا کہہ سکتے ہیں؟ (۳) اور کیا مولا اللہ کا صفاتی نام ہے؟

جواب: جی ہاں! ترمذی وغیرہ کی روایت میں بسند صحیح یہ حدیث آئی ہے حدیث کے عربی الفاظ یہ ہیں: قال النبي -صلی اللہ علیہ وسلم- من كنت مولاه فعلي مولاه (ترمذي، رقم: ۳۷۱۳) (۲) (۳) "مولی" لغتِ عرب میں بہت سے معنی میں استعمال ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے نیز مخلص دوست، پڑوسی، تابعدار، آزاد کردہ غلام، مددگار وغیرہ کے معنی میں "مولی" کا اطلاق ہوتا ہے، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں پر "مخلص دوست" کے معنی میں استعمال فرمایا ہے، حدیث کا معنی ہے: میں جس کا مخلص دوست ہوں پس علی بھی اس کے مخلص دوست ہیں، یعنی جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت رکھتا ہے وہ علی سے بھی محبت رکھے، ان سے عداوت نہ رکھے۔ (تحفة الالمعي: ۸/۳۵۴، رقم: ۳۷۴۲، ط: مکتبہ حجاز، دیوبند) اس معنی کے اعتبار سے حضرت علی کرم اللہ وجہ کو بھی مولی "اصولاً" کہا جاسکتا ہے؛ لیکن چونکہ اس میں شیعوں کے ساتھ مشابہت ہے شیعہ مولی علی دوسرے معنی میں استعمال کرتے ہیں؛ اس لیے احتراز کرنا چاہیے۔واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

پنجۂ کفر دختران ملت کے گریبان تک!

تحریر: جاوید اختر بھارتی

آخر کب تک ہم خواب غفلت میں پڑے رہیں گے، دن بدن ناقص رسم ورواج کو بڑھاتے رہیں گے، شادی بیاہ کو مشکل ترین بناتے رہیں گے، جہیز کے مطالبات کرتے رہیں، لڑکیوں کے رشتے میں چھان بین اور باریک بینی کا مظاہرہ کرتے رہیں گے، زر وزمین پر نظر دوڑاتے رہیں گے، نکاح کو صرف شادی کارڈ پر مسنون لکھ کر اس کی دھجیاں اڑاتے رہیں گے، سنت پر عمل کرنے سے کب تک منہ موڑتے رہیں یاد رکھیں یہ ساری باتیں دین سے دوری اور اسلامی تعلیمات کے خلاف ہونے کے زمرے میں آتی ہیں اور ساتھ ہی ان خرافات کو بڑھاوا دینا ارتداد کی راہ میں ایندھن ہے اور آج نتیجہ سامنے ہے،

سوشل میڈیا پر اور اخباروں کے صفحات پر برابر ایسی خبریں نظروں سے گزرتی ہیں کہ آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں اور جسم کانپ اٹھتا ہے دل و دماغ پر عجیب کیفیت طاری ہوجاتی ہے کہ ایک باپ کی پگڑی کیسے اچھلنے لگی اور گھر کیسے ماتم کدہ بننے لگا ایک وقت ایسا آتا ہے کہ اچانک ناگہانی حادثات ہوتے ہیں گھر کا کوئی فرد موت کی آغوش میں سما جاتا ہے تب گھر ماتم کدہ میں تبدیل ہوجاتا ہے مگر آجکل تو جیتے جی ایسا منظر پیش آنے لگا،، ماں باپ کتنے لاڈ پیار سے اولاد کی پرورش کرتے ہیں بیٹے اور بیٹیوں کو نور نظر ولخت جگر کہتے ہیں ایک باپ فقیر ہوکر بھی بیٹے کے لئے بادشاہت کا خواب دیکھتا ہے بیٹی ہے تو اس کے لئے اچھا رشتہ تلاش کرتا ہے اور جب بیٹی کی وداعی ہوتی ہے تو باپ کہتا ہے کہ اے میری دختر جان شرافت دکھ سہنے کی ہمت کرنا، اپنے بڑوں کی عزت کرنا، ساس کی بیٹی بن کر رہنا، ان کی سننا اور اپنی کہنا، ماں کہتی ہے کان میں آکر، روئی کھوئی شکل بنا کر، آنکھوں سے آنسو بہا کر، بیٹی یہ ہے وقت جدائی، تو تو ہوئی ہے آج پرائی، میں نے تجھے نازوں سے پالا، تو ہے میری آنکھوں کا اجالا، دیکھ چھانے لگا گھر میں اندھیرا، چھوٹ رہا ہے آنکھوں کا تارا، خوشیوں میں پوشیدہ غم ہیں، دودھ کی میرے تجھ کو قسم ہے، آبرو دنیا میں رہ جائے، کوئی نہ تجھ پہ انگلی اٹھائے،، پھر باپ لڑکھڑاتے ہوئے اور آنکھوں سے آنسو بہاتے ہوئے قدم بڑھاتا ہے اور بیٹی سے لپٹ کر کہتا ہے،، لے کے چلا کوئی باپ کی لاٹھی اور ماں کے گلے کا ہار،، بیٹی وہ دیکھ ڈولی ہے تیار بیٹی وہ دیکھ ڈولی ہے تیار،، تجھے شوہر کی خدمت کرنا ہے، بیٹی آج سے تیرے نام کے ساتھ میرا نام نہیں بلکہ تیرے شوہر کا نام ہوگا، اب ولدیت نہیں بلکہ زوجیت لکھی جائے گی، تیرے جنم کے ساتھی ہم تھے اور تیرے کرم کا ساتھی تیرا شوہر اور تیری سسرال والے ہیں بیٹی یہی قانون قدرت ہے ڈولی کہیں سے اٹھتی ہے تو ارتھی کہیں سے اٹھتی ہے بیٹی تو جس گھر میں پیدا ہوئی ہے اب اسی گھر میں آئے گی تو مہمان کہلائے گی اور اب تیرا باپ بھی تیرے گھر جائے گا تو مہمان کہلائے گا،، بیٹی یاد رکھنا شوہر کا وہ مقام ہے کہ اتفاقاً باپ اور شوہر ایک ساتھ پانی مانگ دیں تو باپ سے پہلے شوہر کی خدمت میں پانی پیش کرنے کا حکم ہے،، جا بیٹی جا تیرا گھر آباد رہے، تیری خوشیاں آباد رہے،، واقعی جب قاضی نکاح کے لئے لڑکی سے اجازت لینے جاتا ہے تو وہ عجیب منظر ہوتا ہے نکاح کی اجازت دیتے ہوئے لڑکی کا وجود کانپ جاتا ہے، پورا جسم لرزہ براندام ہوجاتا ہے اور اسے یقین ہوجاتا ہے کہ بس اب میرے نام کے آگے آج سے میرے باپ کا نام ختم،، آج سے بنت فلاں نہیں بلکہ زوجہ فلاں لکھنے کا سلسلہ شروع ہوگا آج سے میرا سفر سسرال کے لئے ہوگا اور وہاں سے دوسرا سفر قبرستان کے لئے ہوگا یقیناً بیٹی کی وداعی کا منظر بڑا غمناک ہوتا ہے اور یہی ہے قانون قدرت،، کی پالے کوئی اور لے کوئی خدمت،، پھر بھی نہ جانے کیسے آج ہماری ملت کی بیٹیوں کے قدم بہکنے لگے اور اپنے خاندان کی ناک کٹوانے لگیں اور بے شرمی وبے حیائی اور بے غیرتی یہاں تک پہنچ گئی کہ مرتد تک ہونے لگیں، ایک خدا کو ماننے والی منکر خدا سے شادیاں رچانے لگیں، دین و دنیا دونوں برباد کرنے لگیں رب کے قرآن اور نبی کے فرمان سے منہ موڑنے لگیں، سیرت فاطمہ زہرا کو ٹھکرانے لگیں، کلمۂ حق کا انکار کرنے لگیں، بیٹیوں کے اندر اتنی ہمت کہاں سے آئی کہ گھر کی دہلیز کے باہر قدم نکالنے لگیں، باپ کی پگڑی کو روندنے لگیں، ماں کے دودھ اور اس کے ارمانوں کی دھجیاں اڑانے لگیں، رب کے قرآن اور نبی کے فرمان سے رشتہ توڑنے لگیں، اپنے ہاتھوں کو کفر کے ہاتھوں میں دیکر ساتھ رہنے اور ساتھ جینے مرنے کا فیصلہ کرنے لگیں، اسلام کے شامیانے سے بغاوت کرنے لگیں،، خود راقم الحروف کے علاقے میں ایسا واقعہ رونما ہوچکا ہے آج تو ماحول اتنا خراب ہوگیا کہ لوگوں کی زبان سے یہ دعا نکلنے لگی کہ اے اللہ بیٹی دینا تو دولت بھی دینا اے اللہ بیٹی دینا تو ہماری عزت کو سربازار نیلام ہونے سے بھی بچانا،، لیکن کیا کبھی ہم نے دل پر ہاتھ رکھ کر سوچا یا بس اس طرح کی خبریں اخبار میں پڑھا، چار دن تبصرہ کیا پھر ختم،، یاد رکھنا اگر اس پر روک نہیں لگائی گئی تو آج جو ارتداد کا دھواں اٹھ رہا ہے جو کل شعلہ بن سکتا ہے اس لئے معاشرے کی اصلاح ضروری ہے،، مگر خود اپنے گھر سے اور مساجد سے یعنی گھر کا سرپرست اپنی ذمہ داری نبھائے اور ائمہ مساجد اپنی ذمہ داری نبھائے،، خطبہ جمعہ میں بیٹیوں کو ارتداد سے روکنے کی اپیل کریں، نکاح وشادی کو آسان بنانے پر زور دیں، زیادہ سے زیادہ گاؤں میں ہی اپنی بیٹوں اور بیٹیوں کا رشتہ کریں اور ایک باپ جب اپنی بیٹی کا کہیں رشتہ طے نہیں کیا ہے تو بیٹی کے ہاتھوں میں موبائل کہاں سے آئی، ہر مہینے بیٹی کی موبائل میں ریچارج کہاں سے آتا ہے اور کیسے ہوتا ہے بیٹی کس سے گھنٹوں گھنٹوں بات کرتی ہے ان ساری حرکتوں پر نظر رکھنے کی ضرورت ہے ہمارے معاشرے میں جہیز ناسور ہے، مہنگی مہنگی شادیاں نکاح کو مشکل بنارہی ہیں اور زنا کو آسان بنارہی ہیں اور زنا آج اتنا آسان ہوگیا کہ ہمارے دروازے پر دستک دینے لگا، دروازہ کھلنے بھی لگا نتیجہ یہ ہوا کہ کفر کا پنجہ ملت کی بیٹیوں کے گریبان تک پہنچ گیا خدارا ہوش میں آئیں تعلیم وتربیت پاکیزہ انداز میں کریں صرف تعلیم سے مسلہ حل نہیں ہوگا کیونکہ علم کے میدان میں بھی عریانیت کا مظاہرہ دیکھنے کو ملتا ہے،، یقیناً علم ایک سرمایہ ہے مگر یاد رکھیں علم دین عظیم سرمایہ ہے اور تربیت کا مقام یہ ہے کہ تعلیم میں کہیں سے کوئی کمی رہ گئی ہے تو تربیت سے بھرپائی کی جاسکتی ہے لیکن تربیت میں کمی رہ گئی تو اسے تعلیم سے بھی نہیں سنوارا جاسکتا،، اسی لئے مذہب اسلام کی تعلیم یہ ہے کہ ہر کام شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ پڑھو اور ظاہر بات ہے کہ کسی غلط کام کرنے کے لئے کسی کی ہمت نہیں ہے کہ بسم اللہ پڑھے یعنی بسم اللہ پڑھنے کے بعد ایک ایسی باؤنڈری میں بندہ آجاتا ہے کہ جس باؤنڈری میں ظلم و زیادتی اور حق تلفی و ناانصافی کی گنجائش ہی نہیں ہوتی ورنہ علم کا استعمال تو جنگ و جدال میں بھی ہوتا ہے، جنگی ساز وسامان میں بھی ہوتا ہے، ایک دوسرے پر چڑھائی کرنے کے لئے بھی ہوتا ہے، ہیروشیما اور ناگاساکی پر علم کا استعمال ہوا، پہلی اور دوسری جنگ عظیم میں بھی علم کا استعمال ہوا لیکن بسم اللہ میں اللہ کا نام آتا ہے اور جبریل امین جب بارگاہ نبوی میں حاضر ہوئے اور کہا کہ اقرأ تو آقائے کائنات صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے اور جب کہا کہ اقرأ باسم ربک الذی خلق تو رسول کائنات نے بھی وہی لفظ دہرایا اس لئے پہلے صرف یہ کہا کہ پڑھو اس لئے خاموش رہے اور جب دوسری تیسری بار کہا تو اس میں رب کا نام آگیا اور رب کا نام لے کر پڑھنے کا مطلب یہ ہوا کہ جنگ کے لئے دستہ روانہ کرتے وقت بھی تاکید فرماتے کہ خبردار کسی عورت پر ہاتھ نہ اٹھانا، کسی بوڑھے پر تلوار نہ چلانا، کوئی امان مانگے تو اس پر حملہ نہ کرنا، راستے میں کسی پر زور آزمائی نہ کرنا الغرض رب کا نام لے کر علم حاصل کرنا اور بغیر رب کا نام لئے تعلیم حاصل کرنے کے فرق کا اندازہ اسی سے لگایا جاسکتا ہے۔

ہمیں دختران اسلام کو تعلیم یافتہ بھی بنانا ہے مگر اس کے لئے پختہ عزم کے ساتھ انتظام بھی کرنے کی ضرورت ہے اس کے لئے ہمیں مدارس میں ان ساری تعلیمات کا انتظام کرنا ہوگا جو یونیورسٹیوں میں ہوتا ہے جب ہمارے مدارس میں وہ انتظامات ہوں گے تبھی دختران ملت کا تحفظ ہوگا اور تبھی مدارس سے گھر تک تربیت کا انداز و اثر یکساں ہوگا اور انہیں فاطمہ زہرا کے پردے اور دوپٹے کا تقدس سمجھ میں آئے گا پھر ان کے قدموں میں لغزش نہیں آئے گی، انہیں دنیا کی حرص و ہوس اور لالچ کا جھانسا دینے میں کوئی کامیاب نہیں ہوگا کیونکہ وہ مذہب اسلام کی تعلیمات سے واقف ہوں گی۔